WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
20 مارچ 2026
FRIDAY
20 MARCH - 2026

صفحہ 08 لیجنڈس کے درمیان پہچان ملنا بے حد خاص: گل

صفحہ 08 پنت، سچن تینڈولکر جونیئر کے بلے کے وزن سے متاثر ہوئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 69 | جلد: 16

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 283 | جلد: 15

عیدالفطر: بارشوں کے باوجود وادی کے

اطراف واکناف میں بازاروں میں گہما گہمی

بیکری کے ساتھ ساتھ ملبوسات اور دیگر ساز وسامان کی جم کر ہوئی خرید وفروخت

سرینگر// 19 مارچ //ایس این این// عیدالفطر کی آمد کے ساتھ ہی وادی کے اطراف و اکناف میں بازاروں میں ایک مرتبہ پھر گہما گہمی دیکھنے کو ملی جس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نے بیکری کے ساتھ ساتھ ملبوسات اور دیگر ساز وسامان کی خرید وفروخت کی ۔خراب موسم اور برستی بارشوں کے باوجود بھی لوگ مارکیٹ کا رخ کرنے سے دور نہیں رہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق خراب موسمی صورتحال اور

برستی بارشوں کے باوجود بھی عیدالفطر کی آمد کے ساتھ وادی کے بازاروں میں کافی گہما گہمی دیکھنے کو ملی۔ نمائندے کے مطابق وادی کے طول وارض میں عید الفطر کی آمد پر بازاروں میں غیر معمولی رش دیکھنے کو ملا جس دوران لوگوں کی بڑی تعداد نے آج بھی ملبوسات کے ساتھ ساتھ بیکری اور دیگر اشیائے ضروریہ کی خریداری کی۔ سرینگر کے لالچوک، گھنٹہ گھر، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ، /102

تمام سرکاری ونجی اداروں کو پیدوار، درآمدات اور ذخائر کی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت

بھارت اپنی ضرورت کا 88 فیصد خام تیل، 50 فیصد قدرتی گیس اور 60 فیصد ایل پی جی برآمد کرتا ہے/ وزارت پیٹرولیم

سرینگر// 19 مارچ //اے پی آئی// توانائی کا ڈیٹا قومی سلامتی کا معاملہ قرار، تیل وگیس شعبے کو معلومات فراہم کرنا لازمی۔ مرکزی حکومت نے سرکاری ونجی اداروں کو پیدوار، درآمدات اور ذخائر کی تفصیلات باقاعدگی سے جمع کرنے کی ہدایت کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی حکومت/101

سری نگر میں بین الاقوامی سائبر فراڈ کا فعال ریکیٹ بے نقاب

CIK: 7 افراد گرفتار

مزید مشتبہ افراد کو پکڑنے کیلئے چھاپہ مار کارروائی جاری

دھوکہ دہی، مجرمانہ سازش اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج

سری نگر//۱۹، مارچ //یو جے کے این ایس// حکام نے جمعرات کو بتایا کہ جموں و کشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ (CIK) نے سری نگر میں 7 افراد کو گرفتار کر کے ایک انتہائی جدید ترین بین الاقوامی سائبر فراڈ ریکیٹ کا پردہ فاش کیا۔ کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ کی ٹیم نے کامیاب چھاپے کے دوران بڑی مقدار میں ڈیجیٹل اور مواصلاتی آلات کو قبضے میں لے لیا۔ حکام نے بتایا کہ اضافی مشتبہ افراد کو پکڑنے کیلئے 103

جموں میں نورہہ تقریبات میں لیفٹیننٹ گورنر کی شرکت

نوجوان روایت اور ورثے سے جڑیں، ترقی یافتہ مستقبل کی بنیاد رکھیں۔ منوج سنہا

سرینگر// 19 مارچ //وی او آئی// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں میں کشمیری پنڈت سبھا کی جانب سے منعقدہ نورہہ تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر ایک متحرک اور خوشحال مستقبل کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی ذمہ داری نوجوان نسل پر ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے نورہہ تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر progresssteady کے ذریعے ایک خوشحال یوٹین ٹیریٹری اور ثقافتی مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان محض ورثہ کے وارث نہیں بلکہ اسے نئی شکل دے کر ملک کو ترقی یافتہ اور پائیدار مستقبل کی طرف لے جائیں گے۔ ایل جی نے کہا کہ "میں امید کرتا ہوں کہ نوجوان اپنے آباواجداد کی حکمت سے طاقت حاصل کریں/104

گیس کنکشن کاٹنے کی دھمکی دے کر سائبر ٹھگی

خاتون سے وصولے 3 لاکھ روپے

سرینگر// 19 مارچ //وی او آئی// سائبر ٹھگوں نے گیس کنکشن منقطع کرنے کی دھمکی دے کر ایک خاتون کو جعلی لنک کے ذریعے معلومات دینے کو کہا اور ان کے بینک کھاتوں سے تقریباً 3 لاکھ روپے نکال لیے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مہاراشٹر کے شہر ڈومبیولی میں سائبر ٹھگوں نے گیس کنکشن کاٹنے کی دھمکی دے کر ایک خاتون سے تقریباً 3 لاکھ روپے کی ٹھگی کر لی۔ پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج/105

جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نلین پربھات کی فعال واختراعی اور حکمت عملی بارآور ثابت

دہشت گردی سے متعلق واقعات میں نمایاں کمی

'سنولیپرڈز و مارخور' نامی 2 اشرافیہ یونٹوں کے اہلکاروں کی خصوصی تربیت وصلاحیت سازی

سری نگر//۱۹، مارچ //یو جے کے این ایس// سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ پہاڑوں اور جنگلات میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے جموں وکشمیر پولیس کی وضع کردہ فعال اور اختراعی حکمت عملی کے نتیجے میں جموں خطے کے بالائی علاقوں میں دہشت گردی سے متعلق واقعات میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ 2023-24 میں پونچھ اور راجوری کے جڑواں سرحدی اضلاع اور ادھم پور کے بالائی علاقوں کیساتھ ساتھ کٹھوعہ کے ایک علاقے میں دہشت گردانہ حملے ہوئے، جس سے سیکورٹی کے سنگین خدشات پیدا ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ اس مشکل دور کے دوران تھا جب نلین پربھات نے جموں وکشمیر کے

ڈی جی پی کے طور پر چارج سنبھالا اور دشوار گزار خطوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کی تنظیم نو شروع کی۔ ڈی جی پی پربھات نے چارج سنبھالنے کے فوراً بعد خطے کے منفرد گھنے جنگلات، ناہموار پہاڑ، اور اونچائی والے علاقوں یعنی جغرافیائی چیلنجوں کو تسلیم کیا۔ ذرائع کے مطابق ڈی جی پی نے جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کے اندر ایک خصوصی آپریشنل فریم ورک متعارف کرایا۔ اس حکمت 106

گریز وادی شدید برفباری کے بعد کٹ آف

بانڈی پور بگر یز اور گریز تلیل روٹ بند، ٹریفک معطل

سرینگر// 19 مارچ //وی او آئی// شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے بالائی علاقوں میں شدید برفباری کے باعث 85 کلومیٹر طویل بنڈی پورہ۔ گریز سڑک اور گریز۔تلیل روٹ بند کر دیے گئے ہیں، جس سے گریز اور تلیل وادیاں باقی وادی سے کٹ آف ہو گئی ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق تازہ برفباری کے بعد دونوں راستوں پر گاڑیوں کی آمد ورفت معطل کر دی گئی ہے/110

مبینہ بدتمیزی پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نیو اپلوامہ معطل

اسسٹنٹ کمشنر پنچایت گاندربل کے دفتر سے منسلک، انکوائری کا حکم

سرینگر// 19 مارچ //ایس این این// محکمہ دیہی ترقی کشمیر نے مبینہ طور پر بدتمیزی کے معاملے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نیو اپلوامہ کو معطل کر کے انہیں اسسٹنٹ کمشنر پنچایت گاندربل کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا جبکہ معاملے کی انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دیہی ترقی کشمیر کے ڈائریکٹوریٹ نے پنچایت انسپکٹر موجودہ بلاک ڈیولپمنٹ افسر کو مبینہ بدانتظامی کی تحقیقات کے دوران معطل کر دیا ہے۔ اس ضمن میں جاری کردہ ایک حکمنامہ کے مطابق لیلہ خالد پنچایت انسپکٹر جو اس وقت بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) نیوا کا چارج سنبھال رہی ہیں کو فوری طور پر سے معطل کر دیا گیا ہے۔ حکمنامہ کے مطابق انہیں معطلی کی مدت کے دوران اسسٹنٹ کمشنر پنچایت گاندربل کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں مزید/109

مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال

وزیراعظم مودی کا کویت اور عمان کے ولی عہدوں کو ٹیلی فون

عید کی مبارکباد پیش، شہریوں پر حملوں کی شدید مذمت کی

امن واستحکام کی بحالی کیلئے بات چیت اور سفارت کاری کو ترجیح دینے پر اتفاق

سرینگر// 19 مارچ //ایس این این// مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال کو لیکر وزیراعظم نریندر مودی کویت کے ولی عہد سے ٹیلیفون پر بات چیت کی جس دوران صدر دروپدی مرموکی جانب سے عید کی مبارکباد پیش کی اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات پر زور دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم

نریندر مودی نے کویت کے ولی عہد شیخ صباح الخالد الحمد المبارک الصباح سے ٹیلیفونک گفتگو کے دوران صدر دروپدی مرموکی جانب سے عید کی مبارکباد پیش کی اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات پر زور دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا "کویت کے ولی عہد سے/108

این آئی ای ایل آئی ٹی نے ایم ای آئی ٹی وائی کے ڈیجیٹل جے اینڈ کے پروجیکٹ کے تحت

جموں میں 'میگا جاب فیئر' کا انعقاد کیا

جموں// انفورمیشن انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی) جموں نے بدھ کے روز یہاں کنونشن/107

جموں وکشمیر میں اگلے 36 گھنٹوں تک بارش اور برف باری کی سرگرمیوں کا امکان

دوران شب تا جمعرات کی شام برف وباراں کا نہ تھمنے والا سلسلہ

آج بھی موسمی صورتحال خراب، کل یعنی 21 مارچ کو بہتری متوقع: موسمیاتی ماہرین

سری نگر//۱۹، مارچ //یو جے کے این ایس// موسمیاتی ماہرین نے جمعرات کو خبردار کیا کہ مغربی ہواؤں کی ایک تازہ خلل اندازی اگلے 36 گھنٹوں تک جموں وکشمیر میں بارش اور برف باری کی سرگرمیاں جاری رکھے گا۔ اس دوران بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب گلمرگ، رازدان ٹاپ، سنتھن، گریز اور پیر کی گلی سمیت کئی بالائی علاقوں میں تازہ برف باری اور میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہنے کے بعد جمعرات کو پورے دن سری نگر سمیت کشمیر کے اطراف واکناف میں بارشوں کا سلسلہ شام تک وقفے وقفے سے جاری رہا۔ جے کے

این ایس کے مطابق کشمیر ویدر نامی نجی موسمیاتی گروپ نے نے جمعرات کو خبردار کیا کہ مغربی ہواؤں کی ایک تازہ خلل اندازی اگلے 36 گھنٹوں تک جموں وکشمیر میں بارش اور برف باری کی سرگرمیاں جاری رکھے گا۔ گروپ کے مطابق بارش کی سرگرمی مسلسل نہیں ہوگی بلکہ وقفے وقفے سے ہوتی رہے گی۔ کشمیر ویدر کے مطابق 36 گھنٹوں تک جموں وکشمیر میں آسمان زیادہ تر ابر آلود رہے گا، اور دن کے وقت درجہ حرارت، خاص طور پر آج، معمول سے 5 تا 11 ڈگری کم رہنے کا امکان ہے۔ جموں خطہ کے کچھ حصوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے، کل الگ تھلگ مقامات پر ژالہ باری کا امکان ہے۔ زیادہ تر خشک موسم ،دیرپا/112

روس یوکرین اور ایران اسرائیل تنازعات سے ہمیں سبق سیکھنے کی ضرورت

بھارت کو ڈرون مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری حاصل کرنا ہوگی

مشن کی تکمیل کیلئے ملک کو ہر اسٹیک ہولڈرس کی حمایت کی ضرورت/ راجناتھ سنگھ

سرینگر// 19 مارچ //ایس این این// روس یوکرین اور ایران اسرائیل تنازعات سے اسباق کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت کو ڈرون بنانے کے لیے ایک مضبوط ماحولیاتی نظام تیار کرنا چاہیے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نیشنل ڈیفنس انڈسٹریز کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے دو تنازعات نے ڈرون اور انسداد ڈرون ٹیکنالوجی کی اہمیت کو ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا "چونکہ پوری دنیا ایران اسرائیل کے ساتھ روس اور یوکرین میں جاری تنازع کو دیکھ رہی ہے، ہم مستقبل کی جنگ میں ڈرون اور انسداد ڈرون ٹیکنالوجی کے انتہائی اہم کردار کو واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں"۔ انہوں نے

کہا "آج، ہندوستان میں ایک ایسا ڈرون مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام بنانے کی ضرورت ہے جس میں ہم مکمل طور پر خود انحصار ہوں"۔ کنکلیو میں ملکی دفاعی مینوفیکچرنگ فرموں کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ساتھ دفاعی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز کے عہدیداروں نے بھی شرکت کی۔ سنگھ نے کہا "ہندوستان کی دفاعی تیاری اور اسٹریٹجک خود مختاری کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہندوستان ڈرون کی تیاری میں مکمل طور پر خود انحصار ہو"۔ وزیر دفاع نے مصنوعی ذہانت، روبوٹکس 111

حضرت عمرؓ کا دور خلافت

انسانی مساوات کا مثالی دور

تحریر۔۔۔

احمد نور عینیا ستاذ: المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

ہم اور آپ جس ملک میں رہتے اور بستے ہیں وہ ماقبل تاریخ دور سے ہی انسانی عدم مساوات کا شکار ہے، یہاں انسانوں کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا گیا اور ان میں اعلی اور گھٹیا کی درجہ بندی کی گئی، انسانوں کو مساوات کا درس دینے اور طبقاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے کئی شخصیتیں اٹھیں، جن میں گوتم بدھ کا نام سب سے نمایاں ہے، گوتم بدھ کے پیغام میں اتنی کشش تھی کہ بدھ ازم یہاں کی اکثریت کا مذہب ہوگیا، اور وہ وقت بھی آیا جب اشوک نے بدھ ازم قبول کیا اور بھارت کا سرکاری مذہب بدھ مت قرار پایا۔ گوتم بدھ کے پیغام مساوات کو ایوان حکومت سے نافذ کرنے والے راجاؤں میں اشوک کا کردار سب سے نمایاں اور تاریخی رہا ہے، اس اعتبار سے اشوک بھارت کا مقبول ترین راجہ سمجھا جاتا ہے، اس کی زندگی پر بھارتی اور یورپی مصنفین نے کئی عدد کتابیں لکھی ہیں اور اس کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسلمان جو اس ملک کے باشندے ہیں اور عدم مساوات کے شکار طبقات کے پڑوسی ہیں انھوں نے اپنی تاریخ کو اس حیثیت سے پیش کرنے کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی کہ ان کی تاریخ میں مساوات کی کیسی اعلی مثالیں اور کیسے نادر نمونے موجود ہیں، گوتم بدھ کے متبعین میں اگر اشوک نے سماج کو مساوات کی بنیاد پر استوار کیا تو آخری نبی ﷺ کے غلاموں میں ایسے عادل حکمرانوں کی ایک لمبی فہرست ہے جنھوں نے مساوات کی وہ مثالیں پیش کیں جن کا آج تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، ان حکمرانوں میں سب سے نمایاں نام حضرت عمرؓ کا ہے، گو کہ حضرت ابوبکرؓ کو حضرت عمرؓ پر افضلیت حاصل ہے اور وہ اسلام کے پہلے خلیفہ ہیں، نیز ان کی خلافت بھی مساوات کے اصولوں پر قائم تھی؛ لیکن ایک تو ان کا دور خلافت بہت مختصر رہا، دوسرے ان کی خلافت کا پورا دورانیہ داخلی اور خارجی فتنوں سے نمٹنے میں صرف ہوگیا اس لیے ان کے دور خلافت میں مساوات کی اتنی مثالیں تاریخ کے صفحات میں رقم نہیں ہو پائیں جو کہ حضرت عمرؓ کے حصہ میں آئیں، یہاں ان میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے: حضرت عمرؓ کے سفر بیت المقدس کا واقعہ مشہور ہے کہ حضرت عمرؓ اپنے غلام کے ساتھ بیت المقدس کے سفر پر روانہ ہوئے، سواری ایک تھی اور سوار دو، حضرت عمرؓ نے یہ طے کیا کہ کچھ دور میں سوار رہوں گا اور تم سواری کی نکیل پکڑ کر چلنا اور کچھ دور تک تم سوار رہنا اور میں سواری کی نکیل پکڑ کر چلوں گا، یہ دونوں سفر کرتے ہوئے شہر قدس پہنچے، جب بیت المقدس کے قریب پہنچے تو سوار ہونے کی باری غلام کی تھی اور نکیل پکڑنے کی باری حضرت عمرؓ کی، غلام نے چاہا کہ حضرت عمرؓ سوار ہو جائیں اور وہ سواری کی نکیل پکڑ کر پیدل چلے لیکن حضرت عمرؓ تیار نہیں ہوئے۔ اس سے بڑھ کر انسانی مساوات کی کیا مثال ہوسکتی ہے کہ وقت کی سپر پاور سلطنت کا وہ عظیم حکمراں جس نے روم وفارس کی ناقابل تسخیر بادشاہتوں کی بخیہ ادھیڑ کر رکھ دی، اپنے اور اپنے غلام کے درمیان کسی طرح کے امتیازی سلوک کو روا نہیں سمجھتا ہے، وہ غلام کو بھی سوار ہونے کا اتنا ہی حق دیتا ہے جتنا کہ خود کو دیتا ہے، وہ اس رویہ کو انسانی مساوات کے خلاف سمجھتا ہے کہ وہ تو سواری پر آرام سے بیٹھا رہے اور اس کا غلام نکیل پکڑ کر پیدل چلتا رہے۔ مصر کے فاتح اور گورنر حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے کا واقعہ بھی بہت سبق آموز ہے، واقعہ یوں ہے کہ ایک مصری قبطی نے حضرت عمرو بن العاصؓ کے بیٹے سے گھوڑ سواری میں مسابقہ کیا اور سبقت لے گیا، حضرت عمرو بن العاصؓ کے لڑکے کو غصہ آیا اور اس نے اس قبطی کو کوڑے رسید کیے اور کہا کہ میں شریف زادہ ہوں (انا ابن الکرمین)۔ وہ قبطی گو مدینے سے کافی دور تھا لیکن اسے پتہ تھا کہ اسلام کے ذریعہ انسانی سماج میں ایک انقلاب آچکا ہے، اسلام کے زیر نگیں سماج میں اب نہ کوئی شریف زادہ ہے اور نہ کوئی ذلیل زادہ، اب سارے انسان برابر ہیں، اسے علم تھا کہ اسلام سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی تعلیم دیتا ہے، اس لیے وہ انصاف کے لیے مصر سے مدینہ روانہ ہوا، مدینہ پہنچ کر اس نے حضرت عمرؓ کے سامنے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ حاضر ہوں، جب وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مدینہ آئے تو حضرت عمرؓ نے اس قبطی کو بلایا، اور کہا کہ یہ کوڑہ لو اور اسے مارو، چناں چہ وہ کوڑا لے کر مارنے لگا، وہ کوڑا مارتا

جاتا اور حضرت عمرؓ اس سے کہتے جاتے کہ مارو شریف زادے کو۔ اسی موقع سے حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن العاصؓ سے یہ تاریخ ساز جملہ کہا تھا: ''مذ کم تعبدتم الناس وقد ولدتم امہاتم احرارا'' (انظر: مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: ص: 9) ''تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا؟ ان کی ماؤں نے تو انھیں آزاد جنا ہے''۔ آج دنیا مساوات اور آزادی کے نام پر جہاں تک پہنچی ہے وہ اس جملے کی تفسیر کے سوا کچھ نہیں۔ انصاف اور مساوات کا یہ کیسا اعلی نمونہ ہے کہ عرب کے عظیم قبیلہ کے عظیم حاکم وفاتح کا بیٹا عجم کے ایک عام خاندان کے ایک گمنام فرد کے بیٹے کے ہاتھوں کوڑے کھا رہا ہے، مملکت کے فاتح وحاکم کے بیٹے کو اس مملکت کے ایک عام شہری پر کسی طرح کی کوئی فضیلت وبرتری حاصل نہیں ہے، قانون کی نظر میں دونوں برابر درجہ کے انسان ہیں۔ غسان کا عیسائی بادشاہ جبلہ بن ایہم غسانی مسلمان ہوکر مکہ آیا، کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ اس کی چادر کا ایک گوشہ کسی طواف کرنے والے شخص کے پاؤں کے نیچے آگیا، جبلہ نے غصہ میں اس کے منہ پر تھپڑ رسید کردیا، اس نے بھی پلٹ کر طمانچہ مارا، جبلہ غصے میں آگ بگولہ ہوکر حضرت عمرؓ کے پاس آیا، اور آکر اس آدمی کی شکایت کی، حضرت عمرؓ نے اس سے فرمایا کہ تم کو تمہارے کیے کا بدلہ ملا ہے، اس کو بے حد تعجب ہوا، اس نے کہا کہ میں بادشاہ ہوں اور یہ ایک عام آدمی، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اسلام میں سب برابر ہیں، فضیلت کا معیار صرف اور صرف تقوی ہے، جبلہ پر وقار کا ایسا بخار سوار تھا کہ وہ دوبارہ عیسائی بن گیا (دیکھیے: البدایہ والنہایہ: سنہ 54 ہجری کے واقعات)۔ اس واقعہ سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک اسلام کے اصول مساوات کی کس درجہ اہمیت تھی، جبلہ نے عیسائیت دوبارہ قبول کرلی؛ مگر حضرت عمرؓ نے اس کی خاطر اسلام کے اصول مساوات سے سمجھوتہ کرنا گوارا نہ کیا۔ بصرہ کے گورنر حضرت ابوموسی اشعریؓ نے اپنے ایک فوجی کو کسی وجہ سے مال غنیمت کا پورا حصہ نہیں دیا، فوجی نے لینے سے انکار کردیا، بات جب زیادہ بڑھی تو حضرت ابوموسی اشعری نے اسے بیس کوڑے لگوائے اور اس کے بال منڈوا دیے، اس نے اپنے وہ بال جمع کیے اور انھیں لے کر حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت جریر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت عمرؓ کے بالکل پاس ہی بیٹھا ہوا تھا، اس آدمی نے آنے کے ساتھ ہی اپنے کٹے ہوئے بال حضرت عمرؓ کے سینے پر دے پھینکے، حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ اس آدمی نے پورا واقعہ سنایا، حضرت عمرؓ نے حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں بن فلاں نے مجھ سے یہ شکایت کی ہے، میں تمھیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس کے ساتھ مجمع عام میں ایسا کیا ہے تو تم بھی مجمع عام میں بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو، اور اگر تم نے اکیلے میں اس کے ساتھ ایسا کیا ہے تو اکیلے میں اس کے سامنے بیٹھو اور اسے بدلہ لینے دو۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ معاف کردو مگر اس نے کہا کہ میں کسی کے کہنے پر اسے نہیں چھوڑوں گا، جب اس نے وہ خط حضرت ابوموسی اشعریؓ کے حوالہ کیا تو وہ قصاص کے لیے ایک جگہ بیٹھ گئے، اس آدمی نے سر آسمان کی طرف اٹھایا اور حضرت ابوموسی اشعریؓ سے کہا کہ میں نے تمھیں خدا کے لیے معاف کیا۔ (البیہقی فی السنن الکبری برقم: 816027/.89 وابن ابی شیبۃ فی مصنفہ برقم 34400 فی الباب الثامن من کتاب البعوث والسرایا) شام کی اراضی کے مسئلہ پر جب صحابہؓ کے درمیان آپس میں کچھ اختلاف ہوا تو حضرت عمرؓ نے صحابہ کو جمع کیا، اور فرمایا کہ میں نے آپ لوگوں کو محض اس لیے زحمت دی ہے کہ میرے کاندھوں پر ذمہ داری اور امانت کا جو بوجھ ہے اسے اٹھانے میں آپ لوگ بھی میرا ساتھ دیں، میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں۔ پھر آگے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میری جو رائے ہے تم اسی پر عمل کرو۔ (الخراج لابی یوسف: 25)۔ اس خطاب میں حضرت عمرؓ کا یہ جملہ: ''فانما انا واحد منکم'' (میں تو آپ لوگوں ہی کی طرح ایک آدمی ہوں) بہت اہمیت کا حامل ہیں، حضرت عمرؓ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں تو تمہارا حاکم ہوں، تم میرے محکوم ہو، میری حیثیت تم میں سب سے اونچی ہے، میرے کہے پر چلنا ہوگا بجائے اس کے حضرت عمرؓ نے اپنے کو دیگر افراد کے مساوی قرار دیا اور کہا کہ میں تو تمہاری ہی طرح ایک فرد بشر ہوں۔ حضرت احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ بن خطاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک آدمی آیا اور آکر کہنے لگا کہ امیر المؤمنین میرے ساتھ چلیے اور میری مدد کیجیے، فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے، حضرت عمرؓ نے کوڑا اٹھا کر اس کے سر پر ایک لگایا اور کہا کہ جب میں تم لوگوں کے لیے اپنے کو فارغ کرتا ہوں تب نہیں آتے اور جب حکومت کے کاموں میں مشغول ہوتا ہوں تو آتے ہو کہ مدد کردیجیے۔ حضرت عمرؓ کو غصے میں دیکھ کر وہ آدمی لوٹ کر جانے لگا، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس آدمی کو بلاؤ، وہ آدمی آیا تو حضرت عمرؓ نے اس کے سامنے کوڑا رکھ دیا اور کہا کہ بدلہ لے لو، اس نے کہا کہ نہیں، میں اللہ کی وجہ سے اور آپ کی وجہ سے آپ کو چھوڑتا ہوں، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ایسا مت کہو، اس نے کہا کہ میں صرف اللہ کے لیے آپ کو چھوڑتا ہوں، یہ کہہ کر وہ آدمی چلا گیا، حضرت عمرؓ گھر میں داخل ہوئے، احنف کہتے ہیں کہ میں بھی ساتھ تھا، حضرت عمرؓ نے دو رکعت (نفل) نماز پڑھی اور پھر بیٹھ کر اپنے آپ کو مخاطب کرکے کہنے لگے: اے خطاب کے بیٹے! تیری کوئی اوقات نہیں تھی، اللہ نے تجھے بلندیوں سے نوازا، تو گمراہ تھا، اللہ نے تجھے ہدایت سے سرفراز کیا، تو بے عزت تھا، اللہ نے تجھے عزت والا بنایا، پھر تجھے لوگوں کا ذمہ دار بنایا، اب تیرے پاس کوئی مدد کے لیے آتا ہے تو تو اسے مارتا ہے، کل خدا کے سامنے حاضر ہوگا تو اسے کیا جواب دے گا؟ احنف کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کافی دیر تک اپنے آپ کو کوستے رہے، یہاں تک میں سمجھ گیا کہ روئے زمین پر اس وقت حضرت عمرؓ سے بہتر کوئی انسان نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ذکر عمر بن الخطابؓ)۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ حج کے موقع سے مملکت کے گورنروں اور دیگر عہدیداروں کو جمع کیا، مجمع میں عہدیداروں کے ساتھ ہر علاقے کے لوگ بھی موجود تھے، حضرت عمرؓ نے مجمع سے خطاب کرکے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اپنے ان عہدیداروں کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ یہ تمہاری چمڑی ادھیڑیں، تمہارا خون بہائیں اور تمہارے مال پر ناحق قبضہ جمائیں، لہذا تم میں سے جس کسی کو کسی عہدیدار سے کوئی شکایت ہو کھڑا ہو جائے، چناں چہ مجمع میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ آپ کے فلاں عہدیدار نے مجھے سو کوڑے مارے تھے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم بھی سو کوڑے مار کر بدلہ لے لو، اتنا کہنا تھا کہ حضرت عمرو بن عاصؓ اٹھ کر حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور آکر کہنے لگے کہ آپ نے اگر عہدیداروں سے بدلہ لینے کی شروعات کردی تو ان کے لیے بڑے مسائل پیدا ہوں گے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں بدلہ نہ دلواؤں جب کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سے بدلہ دلواتے ہوئے دیکھا ہے؟ جاؤ اور اسے بدلہ لینے دو، حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ تب مجھے اسے راضی کرنے کی اجازت دیجیے، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے جاؤ، ہر کوڑے کے بدلے دو دو دینار دے کر راضی کرلو۔ (الخراج لیوسف: 116)، آج حریت وجمہوریت کے علمبرداروں اور مساوات پر مبنی نظام حکومت قائم کرنے کے دعویداروں کے پاس کیا اتنی جرات ہے کہ وہ ایسی کوئی مثال بھی پیش کرسکیں کہ جہاں حکومت کے منتریوں اور لیڈروں کو عام جنتا کے سامنے پیش کرکے کہا جاتا ہو کہ اپنے نیتاؤں اور لیڈروں کا محاسبہ کرو اور ان کے کیے کا بدلہ لے لو؟ اس واقعہ سے ہمیں اسلامی طرز حکومت یعنی خلافت کا مزاج سمجھ میں آتا ہے کہ خلافت کا نظام عدل وانصاف اور احتساب ومساوات کی مضبوط وبے مثال بنیادوں پر قائم ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے گھر پر کچھ لوگ حاضر ہوئے، جن میں قریش کے سردار بھی تھے اور آزاد شدہ غلام بھی، سرداروں میں سہیل بن عمرو، ابوسفیان بن حرب اور حارث بن ہشام تھے اور آزاد شدہ غلاموں میں حضرت صہیب، حضرت بلال، اور حضرت عمار وغیرہ تھے، حضرت عمرؓ نے پہلے ان آزاد شدہ غلاموں کو اندر آنے کی اجازت دی، ابوسفیان نے جب یہ دیکھا تو کہا کہ میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا، غلاموں کو اندر آنے کی اجازت مل رہی ہے اور ہمارا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔ (اسد الغابہ: فی ترجمہ سہیل بن عمرو) حضرت عمرؓ کے اس واقعے میں یہ پیغام ہے کہ غلاموں اور سرداروں کی تقسیم زمانہ جاہلیت کی باتیں تھیں، اب کسی سردار کو کسی غلام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، فضیلت کا معیار انسان کا کردار اور تقوی ہے۔ حضرت عمرؓ کے ایک عہدیدار کے پاس کچھ لوگ آئے، اس نے عربوں کو مال عطا کیا اور موالی (آزاد شدہ غلاموں) کو نظر انداز کردیا، حضرت عمرؓ کو جب اس کی خبر ملی تو انھوں نے اس عہدیدار کو خط لکھ کر سرزنش کی کہ تم نے سب کے درمیان مساوات سے کام کیوں نہیں لیا؟ سب کو مساوی درجہ میں کیوں نہیں رکھا؟ حضرت عمرؓ نے لکھا کہ آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو کم تر سمجھے۔ (مجموعۃ الوثائق السیاسیۃ: 523)۔ حضرت عمرو بن عاصؓ نے قبیلہ تجیب کے ایک آدمی کو اے منافق کہہ کر پکارا، اس آدمی نے کہا کہ میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد سے کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا ہے، لہذا میں جب تک حضرت عمرؓ کے پاس پہنچ کر اس کی شکایت نہ کردوں تب تک نہ سر پر پانی ڈالوں گا اور نہ بالوں میں تیل لگاؤں گا، چناں چہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس پہنچا، اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! عمرو بن عاص نے مجھے منافق کہا ہے، خدا کی قسم میں نے اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی نفاق کا عمل نہیں کیا، حضرت عمرؓ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کو خط لکھا کہ فلاں تجیبی کا کہنا ہے کہ تم نے اسے منافق کہا ہے، میں نے اس سے کہا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کردے تو وہ تمھیں چالیس کوڑے لگائے، یا فرمایا ستر کوڑے لگائے۔ وہ تجیبی شخص حضرت عمرو بن عاصؓ کے پاس وہ خط لے کر حاضر ہوا اور اس نے گواہ بھی پیش کردیے، حضرت عمرو بن عاصؓ نے اسے کوڑا دیا اور خود اس کے سامنے بیٹھ گئے، اس آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ اپنے اقتدار کے باوجود مجھ سے بچ سکتے ہیں؟ حضرت عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ نہیں، تجھے جو حکم ملا ہے کر گذر، اس آدمی نے کہا کہ میں اللہ کے لیے آپ کو معاف کرتا ہوں یہ ہے عدل اور مساوات کہ مصر جیسے ملک کا عظیم فاتح اور گورنر اپنے تمام تر اقتدار کے باوجود مملکت کے ایک عام باشندے کے سامنے اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے، آج دنیا مساوات کے بلند بانگ نعروں کے باوجود یہاں تک نہیں پہنچ پائی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حج کے موقع سے حضرت عمر بن خطابؓ ہمارے پاس تشریف لائے، ضیافت کے لیے صفوان بن امیہ نے کھانا تیار کرایا، چار آدمی مل کر کھانے کا بڑا تھالا اٹھا کر لائے اور اسے لوگوں کے بیچ رکھ دیا، لوگوں نے کھانا شروع کیا، جب کہ خادمین کھڑے رہے، حضرت عمرؓ نے جب انھیں دیکھا تو میزبانوں سے پوچھا کہ تمہارے خادم تمہارے ساتھ کیوں نہیں کھاتے؟ کیا تم انھیں نظر انداز کرتے ہو؟ سفیان بن عبداللہ نے کہا کہ ایسی بات نہیں ہے، ہم بس اپنے آپ کو ان پر ترجیح دیتے ہیں، (یعنی ہم پہلے کھا لیتے ہیں اور وہ بعد میں کھاتے ہیں)، حضرت عمرؓ اس پر بہت غصہ ہوئے، اور فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ اپنے خادموں پر اپنے آپ کو ترجیح دیتے ہیں!!! پھر خادموں سے فرمایا کہ آؤ بیٹھو اور تم بھی ساتھ میں کھاؤ۔ حضرت عمرؓ ناراضگی کی وجہ سے کھانا نہیں کھائے (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 377)۔ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آکر کہنے لگا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے شراب پی تو حضرت ابو موسی اشعریؓ نے مجھے مارا، میرے چہرے کو سیاہ کیا اور مجھے علاقے بھر میں گھمایا، اور لوگوں کو میرے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردیا، جس کی وجہ سے میں اتنا بددل ہوگیا کہ کبھی سوچتا ہوں کہ تلوار اٹھا کر ابوموسی اشعری کا کام تمام کردوں، اور کبھی سوچتا ہوں کہ آپ کے پاس آؤں تاکہ آپ مجھے کسی ایسے علاقے میں بھیج دیں جہاں مجھے کوئی نہ پہچانتا ہو، اور کبھی سوچتا ہوں کہ مشرکین کے علاقے میں بھاگ کر چلا جاؤں۔ حضرت عمرؓ نے اس کی باتیں سننے کے بعد حضرت ابوموسی اشعریؓ کو خط لکھا کہ فلاں آدمی میرے پاس آیا ہے اور اس نے یہ شکایت کی ہے، لہذا تمہارے پاس جب میرا یہ خط پہنچے تو لوگوں کو حکم دو کہ وہ اس آدمی کے ساتھ اٹھیں بیٹھیں اور میل جول رکھیں، اگر یہ توبہ کرلے تو اس کی گواہی بھی قابل قبول ہوگی۔ (مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی: 449)۔ اس واقعہ میں جہاں مساوات کا پیغام ہے وہیں یہ پیغام بھی ہے کہ کوئی آدمی فاسق وفاجر ہوجائے تو اس کی گواہی گرچہ قبول نہیں کی جائے گی مگر اس کے ساتھ میل جول رکھا جائے گا، کسی گناہ یا کسی غلط عمل کی وجہ سے سماج سے کسی کو کاٹ دینا اور لوگوں کو اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے منع کردینا روا نہیں ہے، اسلامی سماج میں اس طرح کے چھوت چھات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک مرتبہ ایسا قحط پڑا کہ مہنگائی سے لوگ پریشان ہوگئے، حضرت عمرؓ نے بھی گھی کھانا چھوڑ دیا اور صرف تیل پر اکتفا کرنے لگے، جس کی وجہ سے پیٹ خراب ہوگیا اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونے لگی، حضرت عمرؓ پیٹ کو مخاطب کرکے کہتے جتنا چاہو گڑگڑ کرلو، گھی جب تک لوگوں کو میسر نہ ہوجائے تمھیں بھی نہیں ملے گا۔ حضرت عمرؓ کے دور خلافت کے یہ واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ اس دور میں گرچہ مساوات، آزادی اور عوامی جمہوریت کے بلند بانگ اور فلک شگاف نعرے نہیں تھے، مگر اس کے باوجود اس دور میں سماجی انصاف اور انسانی مساوات کی جن بلند اقدار کا عملا وجود تھا آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی ان بلند اقدار کو زمینی حقیقت میں تبدیل نہ کرسکی، اس میں آج کی ترقی دنیا کا قصور ہو یا نہ ہو؛ پر اس قوم کا قصور ضرور ہے جسے ایک عظیم مقصد کے لیے بھیجا گیا تھا، اور وہ عظیم مقصد حضرت ربعی بن عامرؓ کے الفاظ میں یہ تھا:

اللہ نے ہمیں بھیجا ہے، تاکہ ہم اللہ کی مشیت سے لوگوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر اللہ کی بندگی کی طرف لے کر آئیں، دنیا کی تنگیوں سے دنیا کی وسعتوں کی طرف اور مذاہب کے ظلم وستم سے اسلام کے عدل وانصاف کی طرف لے کر آئیں۔ اور جس قوم کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ بندوں کو بندوں کی بندگی سے نکال کر خدا کی بندگی کی طرف لائے اور انسانی مساوات کا نہ صرف پیغام سنائے بلکہ سماج میں اسے برت کر دکھائے آج وہ قوم شمع اغیار کا پروانہ اور دریوزہ گر آتش بیگانہ ہے: آج ہیں خاموش وہ دشت جنوں پرور جہاں رقص میں لیلی رہی، لیلی کے دیوانے رہے

ہمیں نیٹو کیساتھ کی ضرورت نہیں ہے: ڈونالڈ ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ یورپی ممالک اور نیٹو اتحادیوں کے ایران جنگ میں شامل نہ ہونے پر نالاں ہیں۔ خجالت میں انہوں نے کہا ہے کہ انہیں نیٹو کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ایرانی فوج کو تباہ کر دیا ہے۔ انہیں کسی کے ساتھ کی ضرورت نہیں ہے یاد رہے کہ یورپی ممالک اور نیٹو کے اراکین ممالک ایران کے نیوکلیئر ہتھیار حاصل کرنے کے خلاف ہیں لیکن انہوں نے امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ ایران جنگ میں شامل ہونے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا ایپ 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا ہے کہ "نیٹو کے بیشتر ممالک نے امریکہ کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ دہشت گرد حکومت ایران کے خلاف ہماری مہم میں شامل نہیں ہونا چاہتے۔ باوجود کہ ان میں سے ہر ایک ملک اس بات سے متفق ہے کہ ہم جو کر رہے ہیں وہ ایران نہیں کر سکتا۔ ایران کو کسی بھی صورت میں نیوکلیئر ہتھیار کی ساخت یا نوعیت تیار کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔" ٹرمپ نے لکھا ہے "یہ ممالک جو کر رہے ہیں اس پر ہمیں کوئی حیرانی نہیں ہے کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ نیٹو جس پر ہم سالانہ اربوں ڈالر خرچ کرتے ہیں، وہ ایک ون وے (یک رخی) گلی ہے۔" امریکی صدر کا کہنا ہے کہ "ہم انہیں تحفظ فراہم کرتے ہیں لیکن وہ ہمارے لئے کچھ نہیں کرتے خاص طور پر ضرورت کے وقت۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ "خوش قسمتی سے ہم نے ایران کی فوج کو تباہ کر دیا ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارے سے فلسطینیوں کا جبری اجتماعی اخراج، اقوام متحدہ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کا جبری اجتماعی انخلاء کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) کی حالیہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک سال میں ۲۳ ہزار سے زائد فلسطینیوں کو جبری بے گھر کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ نومبر ۲۰۲۴ء سے اکتوبر ۲۰۲۵ء کے دوران اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کے ۱۷۳۲ واقعات پیش آئے، جس میں جانی و مالی نقصان ہوا۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں ۴۲ فیصد زیادہ ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق اسرائیلی حکام خود ان حملوں کی ہدایت، شرکت یا انہیں ممکن بنانے میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ آبادکاروں کے حملوں کے ساتھ اسرائیلی فوج کی کارروائیوں اور گھروں کی مسماری نے دسیوں ہزار فلسطینیوں کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا ہے۔

آئرش وزیر اعظم مائیکل مارٹن نے ٹرمپ کو ایران جنگ پر "شائستگی" سے لتاڑا

نئی دہلی (ایم این این): آئرش وزیر اعظم مائیکل مارٹن نے ٹرمپ کو ایران جنگ پر "شائستگی" سے لتاڑا، انہوں نے وہائٹ ہاؤس میں اپنے سالانہ دورے کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ایران میں جنگ، تارکین وطن اور برطانیہ کے وزیر اعظم کے ساتھ تعلقات سمیت متعدد امور پر شائستگی لیکن مضبوطی سے اختلاف کیا۔ اوول آفس میں سینٹ پیٹرک ڈے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ۵۶ سالہ آئرش لیڈر نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پرامن حل پر زور دیتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا، "ہم ایک چھوٹی قوم ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ تنازعات کا پرامن حل نکالا جائے۔" گزشتہ برس کی طرح اس بار بھی مارٹن نے ٹرمپ کے ساتھ نرم لیکن ثابت قدم رویہ اپنایا۔ جبکہ امریکی صدر نے زیادہ تر وقت اپنے اتحادیوں کو آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے میں مدد نہ دینے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ تاہم مارٹن نے کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ یورپی لیڈر اور امریکی انتظامیہ مل کر کام کریں گے، اور امید ہے کہ ہم کسی مشترکہ نکتے پر پہنچ سکتے ہیں۔" تاہم ۷۹ سالہ ٹرمپ مطمئن نہیں تھے۔ انہوں نے یورپ پر ایران کے معاملے میں امریکہ کی مدد نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ "ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں۔" انہوں نے ایرانی لیڈروں کو "ہٹلر کے بعد بدترین" قرار دیا۔ بعد ازاں ایک اور نازک لمحہ اس وقت پیش آیا جب آئرش وزیر اعظم نے برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر کا دفاع کیا۔ ٹرمپ نے اسٹارمر پر ایران کے معاملے میں مدد نہ کرنے پر تنقید کی تو مارٹن نے کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک بہت مخلص اور معقول شخص ہیں۔" ٹرمپ نے اس موقع پر عالمی جنگ کے وقت کے برطانوی لیڈر ونسٹن چرچل کا مجسمہ دکھاتے ہوئے کہا کہ "اسٹارمر کوئی ونسٹن چرچل نہیں ہیں۔" اس پر مسکراتے ہوئے مارٹن نے ٹرمپ کا بازو چھوتے ہوئے کہا، "آئرلینڈ میں ان (چرچل) کے بارے میں تھوڑا مختلف نقطہ نظر ہے، انہوں نے ہمارے لیے کچھ مشکلات پیدا کی تھیں۔" اس کے علاوہ مارٹن نے یورپ میں ہجرت کے حوالے سے ٹرمپ کے خیالات کو بھی مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا، "سب سے پہلے، میں یہ کہوں گا کہ یورپ اب بھی رہنے کے لیے ایک بہترین جگہ ہے۔ بعض اوقات یورپ کو غلط انداز میں پیش کیا جاتا ہے کہ یہاں مہاجرین کا سیلاب آ گیا ہے۔"

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ایکٹنگ سینئر ڈویژنل میکینکل انجینئر، جموں و کشمیر بے اے منظر کاموں / خدمات کیلئے ای۔ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کرسکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈروں کے خلاف آن لائن بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی جمع کریں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی اختتام تاریخ و وقت	ای۔ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
سنگل	سنگل پیکٹ سسٹم	18-03-2026	09/04/2026 at 15:00 hrs	09/04/2026 at 15:30 hrs

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	03-26-SPL-REP-DSLPTK	پٹھانکوٹ ڈیزل شیڈ کے لوکو نمبر 716-ZDM3D کے انجن نمبر شمار 25445485 کی خصوصی مرمت

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
Rs.12,26,919.22/-	Rs.24,500/-	60 Days	60 Days

ٹینڈر لاٹ نمبر 05031532 پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات کیلئے براہ مہربانی www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

939/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

کھلا ٹینڈر نوٹس ٹینڈر نمبر:۔ OP-03-GSU-FZR-2025-26 مورخہ 17-03-2026

ایڈیشنل چیف انجینئر / گتی شکتی یونٹ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 09-04-2026 بوقت 11.30 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر، رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا ٹینڈر	گتی شکتی یونٹ	دو پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
17-03-2026	26-03-2026	09-04-2026/ 11:30 Hrs

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	OP-03-GSU-FZR-2025-26 Date: 09/04/2026	کے۔ کے۔ پی۔ ریلوے اسٹیشن پر اے پی ایس ایس کے باقی کاموں کے تحت دوسرے انٹری گیٹ کی ترقی اور پلیٹ فارم نمبر 1 اور 2 کا ریموڈلنگ اور دیگر متفرق کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
13,38,12,206.29	26,76,200.00	90 دن	7 مہینے

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ھندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کی مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

919/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

تل ابیب پر لرزہ خیز میزائل حملے، 200 ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر جاری حملوں کے ۱۹ ویں روز صورتحال مزید سنگین ہو گئی ہے جبکہ ایران نے اپنی اعلیٰ قیادت کی شہادت کے بعد انتقام لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایران نے اپنے سیکورٹی چیف علی لاریجانی کی شہادت کے بعد اسرائیل پر زبردست میزائل حملے کئے ہیں، جس کے نتیجے میں تل ابیب میں سنگین جانی و مالی نقصان کی اطلاعات ہیں۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے مطابق 'آپریشن وعدہ صادق' کے تحت اسرائیل کے خلاف حملوں کی ۶۱ ویں لہر شروع کی گئی، جس میں مختلف قسم کے میزائل داغے گئے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ ۱۰۰ سے زائد فوجی اور سیکورٹی اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ تازہ حملوں میں ۱۰۰ سے زائد میزائل اہداف پر لگے ہیں اور ان حملوں میں ۲۰۰ اسرائیلی ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ان حملوں میں کلسٹر بموں سے لیس میزائل بھی استعمال کئے گئے۔ رپورٹس کے مطابق تل ابیب میں متعدد گاڑیاں تباہ ہو گئیں، کئی مقامات پر آگ بھڑک اٹھی اور عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کا سیاسی نظام مضبوط ہے۔ وہ ان حملوں کا بھرپور جواب دیگا۔ ایران کے میزائل حملے میں تل ابیب کے مضافات میں واقع رمات گن میں ایک عمارت کو شدید نقصان پہنچا اور دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ایرانی میزائل اسرائیلی شہر بیت شیمش میں فوجی تنصیبات تک پہنچ گئے تھے۔ اسرائیلی میڈیا نے بھی ایرانی میزائلوں سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق بیت شیمش پر میزائل حملے سے متعدد عمارتیں نشانہ بنیں اور کئی اہم فوجی عمارتیں تباہ ہو گئیں، ان حملوں میں جانی نقصان کی بھی اطلاعات ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق بیت شیمش میں میڈیکل کور اور فوجی بھرتی مراکز بھی حملے کی زد میں آئے ہیں۔ ریسکیو ٹیمیں امدادی کارروائیاں کر رہی ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ فوجی سامان اور لاجسٹک سائٹس بھی بیت شیمش کے اس علاقے میں ہیں۔ ایران کے ان حملوں کے بعد وسطی اسرائیل میں ہنگامی صورت حال اور سیکورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی ملٹری نے ۱۳ ایرانی میزائلوں کے بین گوریاں ایئرپورٹ تک پہنچنے کی تصدیق کی ہے اور بتایا ہے کہ ان کی وجہ سے ایئرپورٹ کے ایک حصہ کو نقصان پہنچا ہے اور وہاں قریب ہی کھڑے ۳ ہوائی جہازوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ دریں اثناء ایرانی وزارت صحت کے مطابق ۲۸ فروری سے جاری حملوں میں اب تک ایک ہزار ۴۰۰ سے زائد افراد جاں بحق اور ۱۸ ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آبنائے ہرمز میں جزوی طور پر جہازوں کی آمد و رفت بحال ہو گئی ہے تاہم تیل کی ترسیل اور پیداوار شدید متاثر ہے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ / فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ھند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز، آخری تاریخ 09.04.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ھیں۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ھونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ھیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ھے اور ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ھیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ ورسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ھے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع ھونے کی تاریخ	بولی بند ھونے کی تاریخ و وقت
17.03.2026	26.03.2026	15:00/09.04.2026 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	251-2025-26-ADEN-I-ASR	امرتسر میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ / امرتسر کے ماتحت 60 بستروں والے میل بیرک احاطہ کی فراھمی۔

اشتھاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اھلیت	تکمیل کی میعاد
3,35,16,328.56	3,17,600.00	60 دن	12 ماہ

اسی نوعیت کا کام:- "ٹریک تعمیر کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دھندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ھندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ھی درست ھو گا۔

ٹنڈر نمبر: 251-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ: 18.03.2026

942/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اردگان کا اسرائیل پر سخت حملہ، مغرب پر تنقید، ٹرمپ نے میکرون کو نشانہ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے اسرائیلی قیادت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک ایسے نیٹ ورک کے زیر اثر ہے جو خود کو دوسروں سے برتر سمجھتا ہے اور خطے کو بتدریج تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ پالیسی نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کیلئے خطرناک ہے اور اس کے نتائج دور رس ہو سکتے ہیں۔" اردگان نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ اس صورتحال کو سنجیدگی سے لے اور کشیدگی کم کرنے کیلئے اقدامات کرے۔ (۲) ٹرمپ نے میکرون کو نشانہ بنایا، کہا وہ جلد عہدے سے ہٹ جائیں گے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فرانس کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ٹاسک فورس میں شامل نہ ہونے کے فیصلے پر فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ "وہ جلد ہی عہدے سے ہٹ جائیں گے"، جو ایک غیر معمولی سفارتی بیان سمجھا جا رہا ہے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب فرانس نے ہرمز میں امریکی قیادت میں بننے والے اتحاد میں شامل ہونے سے انکار کیا۔ ماہرین کے مطابق اس طرح کے بیانات امریکہ اور یورپی اتحادیوں کے درمیان اختلافات کو ظاہر کرتے ہیں۔ (۳) برطانیہ کے مشیر کا انکشاف، ایران جوہری معاہدہ قریب تھا برطانیہ کے ایک مشیر نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جوہری معاہدہ جنگ شروع ہونے سے پہلے اپنے اختتام کے بہت قریب تھا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم ایک ایسے مرحلے پر تھے جہاں معاہدہ ممکن تھا، لیکن جنگ نے اس عمل کو روک دیا۔" ماہرین کے مطابق اگر یہ معاہدہ ہو جاتا تو ممکن ہے کہ موجودہ کشیدگی کو روکا جاسکتا تھا۔

ترکی کے وزیر خارجہ کا مشرق وسطیٰ میں جنگ کے وسیع تر خطرات کے پیش نظر علاقائی دورہ

نئی دہلی (ایم این این): ترکی نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جنگ کو روکنے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان نے علاقائی دورہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد اس تنازع کو پھیلنے سے روکنے کے لیے حمایت حاصل کرنا ہے۔ منگل کو انقرہ میں کینیڈین وزیر خارجہ انیتا آنند کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے فیدان نے کہا کہ یہ دورہ بدھ سے شروع ہوگا اور اس میں تنازع کو روکنے اور مزید تشدد سے بچنے کے لیے ٹھوس اقدامات پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ انہوں نے ایرانی حکام کو نشانہ بنانے والے سیاسی قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں "ماورائے جنگ کی غیر قانونی کارروائیاں" قرار دیا اور فوری طور پر انہیں روکنے کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں فیدان نے خبردار کیا کہ یہ تنازع اب لبنان تک پھیل چکا ہے اور عراق میں اس کی نوعیت خطرناک حد تک پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے، جس سے علاقائی استحکام کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ ترک وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ اس دورے میں صدر رجب طیب اردگان کے پیغامات پہنچائیں گے، جن میں خطے میں دیرپا امن کے قیام کے لیے انقرہ کی تجاویز کا خاکہ موجود ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ "ترکی اس پیش رفت کا جائزہ لینے اور اپنی کوششوں کو مربوط کرنے کے لیے مغربی اور مشرقی دونوں شراکت داروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ ہمارا مقصد ایک ہی ہے: ایک ایسا خطہ جہاں ہر کوئی اپنی سرحدوں کے اندر سلامتی اور خودمختاری کے ساتھ رہے۔" اس کے علاوہ فیدان نے فلسطینی ریاست اور وسیع تر علاقائی استحکام کے لیے ترکی کی حمایت کا اعادہ کیا۔ واضح رہے کہ ترکی اس بحران میں خود کو ایک اہم سفارتی کردار کے طور پر پیش کر رہا ہے، جس کا مقصد تنازع کی شدت میں اضافے کو روکنے کے لیے مختلف فریقوں کے درمیان رابطے کا کام کرنا ہے۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈر نمبر 17-26-2025 طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بتاریخ 13-04-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ ان ٹینڈروں کیلئے مینوئل آفر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل طریقے سے موصول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ مینوئل بھگتان جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسیدوں اور ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	2025-26-17		
کاموں کی تفصیلات	الیکٹرک لوکو شیڈ، لدھیانہ میں تین۔ فیز الیکٹرک لوکوموٹیو کیلئے ٹریکشن موٹر ڈراپ ڈیکشن سسٹم (TMDDS) کا بندوبست۔		
تخمینہ لاگت (روپے)	25,75,000/-	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	0.00 روپے
بیعانہ کی رقم (روپے)	51,500/-	مدت تکمیل کام	24 مہینے
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	13-04-2026 کو 15.00 بجے تک		
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	13-04-2026 کو 15.00 بجے KI BED		
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		

نمبر: Tender Notice No. 230-Elect/TRS/LDH/WC/TMDDS/2025-26/17
مورخہ 19-03-2026

948/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکہ: تارکین وطن کیلئے خود جلاوطنی کی اسکیم کی تشہیر کیلئے تاج محل کی تصویر استعمال کرنے پر تنازع

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی (ڈی ایچ ایس) نے "سیلف ڈی پورٹیشن" (خود جلاوطنی) مہم کے تحت تارکین وطن کیلئے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس میں تاج محل کی تصویر استعمال کی گئی ہے۔ اس آفر کے تحت غیر قانونی تارکین وطن کو رضاکارانہ طور پر امریکہ چھوڑنے کے عوض مفت پرواز اور نقدی مراعات کی پیشکش کی گئی ہے۔ ہندوستانی تارکینِ وطن کو نشانہ بنانے والے اس پوسٹر کے سامنے آنے کے بعد امریکی محکمہ پر سخت تنقید کی جا رہی ہے۔ بدھ کے دن سوشل میڈیا پر شیئر کئے گئے ایک پوسٹ میں ڈی ایچ ایس نے تارکینِ وطن کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ "مفت میں اپنے گھر کی پرواز" لیں اور خود سے جانے کا فیصلہ کرنے پر ۲۶۰۰ ڈالر تک کی رقم بھی وصول کریں۔ اس پروگرام سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند غیر قانونی تارکینِ وطن 'سی بی پی ون' ایپ کے ذریعے رجسٹریشن کر سکتے ہیں، امریکی حکام کو اپنے جانے کے ارادے سے آگاہ کر سکتے ہیں اور مالی مراعات کے ساتھ سفری بکنگ میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد نفاذ قانون کے اخراجات میں کمی اور حراستی مراکز پر دباؤ کو کم کرنا ہے۔ توقع ہے کہ اس میں حصہ لینے والے تارکینِ وطن زبردستی ملک بدری سے جڑے قانونی نتائج سے بچ سکیں گے، جس کیلئے انہیں روانگی کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا۔ مہم میں تاج محل کی تصویر کے استعمال پر ہندوستانی سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ ناقدین نے اس قسم کی پیغام رسانی کو غیر حساس قرار دیا۔ صارفین نے الزام لگایا کہ یہ پوسٹ بظاہر ہندوستانی تارکینِ وطن کو خاص طور پر نشانہ بناتی ہے کیونکہ اس میں تاج محل کو بطور علامت استعمال کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ اس میں چین اور کولمبیا جیسے ممالک کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ کئی صارفین نے سوال اٹھایا

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کمالاتِ انیس

کلامِ میر انیس کے منفرد خصائص

تحریر۔۔۔
محمد علی عمران خان

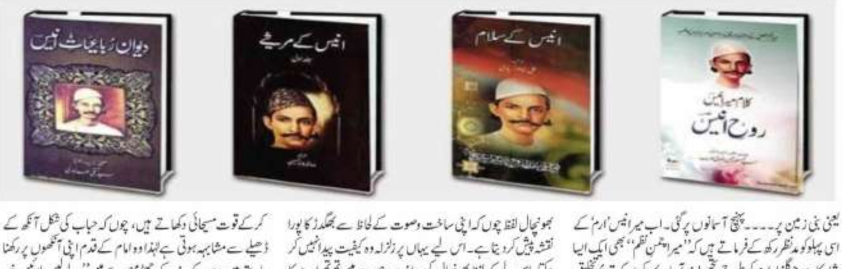

فرانسیسی ادیب الیگزینڈر ڈیوس Alexander (Dumas) نے انگلستان کے تمثیل نگار شیکسپیئر کے لیے کہا تھا: has God, Shakespeare After mostcreated جب کہ مفسر کلام انیس صادق صفوی خداوند سخن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں After best created has God,Anis۔
رئیس سخن، ابوالفصاحت، جامع الکلام، زوح مرثیہ، میر انیس اعلی اللہ مقامہ کو ہم سے بچھڑے ۱۵۰ برس ہونے والے ہیں۔ ان کی وفات کے بعد سے اب تک کم وبیش ڈیڑھ سو برس میں صاحبانِ نقد وفن تواتر سے ان کی شخصیت و شاعری کو تنقید و تحسین کی کسوٹی پر پرکھنے میں مصروف عمل ہیں، جو ان کی معجز بیانی اور سحر نگاری کا بین ثبوت ہے۔
بظاہر سادگی و سلاست اور عمدگی و فصاحت سے مزین ہشت پہلوی کلام انیس معنی و مفہوم کے حوالے سے اس قدر تہہ دار ہے کہ شارحین کی فکر دنگ رہ جاتی ہے اور قلم گنگ ہو جاتے ہیں، مگر ایک کے بعد ایک ''انیسیات'' کے تشریح و توضیح طلب ابواب وا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ شارحین و مفسرین کلام انیس، بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں:

کسی نے تری طرح سے اے انیس
عروس سخن کو سنوارا نہیں

فکری و شعری کمالات سے بھرپور کلام انیس آیک ایسا بحر ناپید اکنار ہے جس کی وسعت و گہرائی کا اندازہ لگانا کار دشوار ہے، تاہم آج میر صاحب کی برسی کے موقع پر ہم اس مضمون میں ان کے چاہنے والوں کے لیے شرح کلام انیس سے چند منتخب باکمال علمی و ادبی پہلوؤں کو پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں جو ''انیسیات'' کے باب میں ایک شان دار اضافہ ثابت ہوگا، اس اقرار عجز کے ساتھ کہ:
پہنچ سکا نہ کوئی اس کے اوج فکر تلک!!!
انیس پڑھ بھی چکے اور انیس باقی ہے
کمالات انیس کے بحر بے کنار کی شناوری سے قبل اس امر کا ذکر ضروری ہے کہ میر صاحب کا کلام تو تجلیات انوار سخن سے بھرپور ہے ہی مگر یہ امر بجائے خود حیرت انگیز ہے کہ ان کا اسم گرامی بھی ایسے منفرد معنوی نکات سے معمور ہے جو قابل توجہ اور لائق داد ہیں۔ یعنی اپنے کلام کی طرح اپنے نام کے لحاظ سے بھی وہ چنیدہ شخصیت تھے۔ ہم یہاں صرف علم الاعداد کی رُو سے ان کے نام کے کمالات کا جائزہ لیں گے جس کو آج سے قبل شاید ہی مفسرین و شارحین انیس نے اپنا موضوع بنایا ہو۔
علم الاعداد کی رُو سے لفظ 'مرثیہ' کے اعداد کو جمع کیا جائے تو اس کا مجموعہ **755** بنتا ہے جس کا حاصل عدد **8** آتا ہے، جب کہ میر انیس کے حقیقی نام ببر علی کے اعداد کا مجموعہ **314** بنتا ہے جس کا حاصل عدد بھی **8** ہی بنتا ہے، جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ میر انیس خلق ہی مرثیہ گوئی کے واسطے ہوئے تھے۔
ان کے حقیقی نام کے ساتھ اگر ان کے تخلص انیس کا اضافہ کیا جائے اور ببر علی انیس نام کے اعداد کو جمع کیا جائے تو اس کا مجموعہ **435** نکلتا ہے جس کا حاصل عدد **12** بنتا ہے جو ان کے شیعہ اثناء عشری ہونے پر دلیل ہے۔ اب اگر ان کے مکمل نام میر ببر علی انیس کے اعداد کو جمع کیا جائے تو حاصل جمع **685** آئے گا جس کا مجموعی عدد **20** بنتا ہے، جب کہ ان کے سن وفات **1874** کے اعداد کا مجموعہ بھی **20** بنتا ہے۔ یعنی ان کے نام کے اعداد میں ان کا سن وفات بھی پوشیدہ تھا۔

....

ماہر انیسیات علامہ ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی اپنی کتاب ''معصومین کا علم لسانیات'' میں لکھتے ہیں، ''میر انیس نے اپنے ایک مشہور زمانہ مرثیے کا آغاز اس مصرعے سے کیا:

یارب چمن نظم کو گلزار ارم کر

اب ذرا اس ایک مصرعے میں نہاں جہانِ فکر و معنی کے چند پہلو ملاحظہ ہوں:
سب سے پہلے ''یارب'' کے ندائیہ الفاظ سے بارگاہ خداوندی میں عرض کیا جا رہا ہے، جب کہ یہ مصرعے کی بحر اور وزن کا کمال ہے کہ اللہ تعالی کے ننانوے اسمائے مبارکہ میں سے چند ایک کے سوا سب نام لفظ ''رب'' کی جگہ استعمال کیے جا سکتے ہیں جیسا کہ ''خالق'' چمن نظم کو گلزار ارم کر یا پھر ''مالک'' چمن نظم کو گلزار ارم کر یا ''عادل'' چمن نظم کو گلزار ارم کر۔۔۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے میر صاحب نے اللہ تعالی کے باقی اسماء مبارکہ کے ہوتے ہوئے فقط ''یارب'' کے نام سے کیوں پکارا؟ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ آغاز وحی میں اللہ تعالی نے رسول خدا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

اقراء باسم ربک

کہ ''پڑھ اپنے رب کے نام سے''، یعنی اللہ تعالی نے بھی اپنے تعارف کے لیے اپنے دیگر اسماء کی بجائے رب کا لفظ پسند فرمایا، جب کہ قرآن مجید کے مطالعے سے یہ بات بھی آشکار ہوتی ہے کہ قرآن کریم میں مذکور انبیاء نے اللہ کی بارگاہ میں جتنی بھی دعائیں مانگی ہیں ہر دعا کا آغاز لفظ ''رب'' سے کیا ہے جیسا کہ:

رب زدنی علماء

یا پھر:

رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا

یعنی میر انیس نے قرآنی اور نبوی انداز دعا کو اپنایا گویا وہ دیکھ رہے تھے پیغمبروں کی دعائیں جو اللہ قبول کرتا ہے وہ سب اللہ کو صرف ایک نام سے پکارتے ہیں ''یارب''۔ لہٰذا اسی نام کے وسیلے کو میر صاحب نے پسند فرمایا۔ اب مصرعے کے دوسرے حصے میں ''چمن نظم کو گلزار ارم کرنے'' کی خواہش کا اظہار کیا ہے کیوں کہ چمن کی آراستگی پیراستگی سے ہوتی ہے۔
یعنی اس کا حسن رنگ برنگ پھولوں کے علاوہ نظم و ترتیب سے بھی ہے۔ علاوہ ازیں اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو جنت کو عربی اور فارسی میں اور بھی بہت سے ناموں سے پکارا جاتا ہے، جیسا کہ فردوس، خلد، بہشت مگر گلزار ارم کی طلب ہی کیوں کی گئی؟ قدیم تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ ''ارم'' حضرت نوح کے پڑپوتے کا نام تھا اور اسی ''ارم'' کے حقیقی پوتے کا نام ''شداد'' تھا۔ شداد نے اپنے مال و منال کے بل بوتے پر جب زمین پر اپنی جنت بنوائی تو اس کا نام اپنے پڑدادا کے نام پر ''ارم'' ہی رکھا۔ اگر چہ اس جنت کا دیدار تک اسے نصیب نہ ہو سکا۔ اور وہ جنت آسمانوں پر اٹھا لی گئی۔
یعنی بنی زمین پر۔۔۔۔ پہنچ آسمانوں پر گئی۔ اب میر انیس 'ارم' کے اسی پہلو کو مدنظر رکھ کے فرماتے ہیں کہ ''میرا چمن نظم'' بھی ایک ایسا شاہ کار ہو جو گلزار ارم کی طرح تجھے پسند آ جائے، کیوں کہ تیری تخلیق کردہ جنت تصور میں تو آ سکتی ہے مگر زمین پر نہیں آ سکتی، اس لیے میں اس کی مثل مانگ رہا ہوں جو قابل دید تھی، اور بلند بخت اس قدر کہ بنی یہاں اور گئی عرش پر۔۔۔ یعنی میرے چمن نظم کو بھی گلزار ارم جیسی شہرت کی بلندیاں نصیب فرما۔

ارسطو کا خیال ہے کہ خیر مجسم کردار میں بے نفسی اور نفس کشی کا رجحان قدرے زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس لیے داخلی جارحیت اور تصادم کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ یہ نظریہ بالکل ٹھیک ہے اور اس کی صحت کی تصدیق انیس کے کلام سے بھی جا بجا ہوتی ہے، مگر انیس کا کمال یہ ہے کہ وہ امام حسینؑ کی بے لوث اور بے نفس شخصیت کا روحانی وقار قائم رکھتے ہوئے بھی داخلی کشمکش اور خارجی تصادم کے مواقع پیدا کر لیتے ہیں اور اس طرح وہ امام عالی مقام کو ان کے روحانی مرتبے سمیت انسانی سطح پر لے آنے میں کام یاب ہو جاتے ہیں۔ خیر مجسم ہونے کی بنا پر امام حسینؑ کے دل و دماغ میں خیر و شر کی آویزش کا دکھانا ممکن نہ تھا۔
انیس جو ذہنی کشمکش دکھاتے ہیں اس کا اگر تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ جو جذبات برسر پیکار ہیں، ان میں سے پست کوئی بھی نہیں ہے۔ فرق یہ ہوتا ہے کہ اس مخصوص موقع پر ایک اعلیٰ ہوتا ہے دوسرا اعلیٰ ترین۔ ایک کا اظہار بے محل ہوتا تو دوسرے کا بامحل ہوتا ہے: مثلاً

جب تین پہر میں وہ چمن ہو گیا پامال
تنہا ہوئے بس پھر تو شہنشاہ خوش اقبال
کھینچے ہوئے تیغیں بڑھے آتے تھے بد افعال
تھا منتظر حکم خدا سیدہ کا لال
مانند علی غیظ میں جب آتے تھے مولا
قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا

اس ایک مصرعے ''قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا'' میں انیس نے شجاعت حسینی کے دونوں برسرپیکار پہلو دکھا دیے۔ یعنی ایک طرف بے خوفی، جنگ کا ولولہ اور غیظ و غضب جو ایک شجاع ہیرو کے کردار کی نمایاں صفت ہوتی ہیں، جس کا اظہار تلوار کے قبضے کی طرف دیکھنے سے ہو جاتا ہے اور دوسری طرف صبر و ضبط اور حکم خدا کا انتظار جس کی وجہ سے وہ خاموش رہ جاتے تھے اور اس جہادِ نفس میں حلم جوشِ جہاد پر غلبہ حاصل کر لیتا ہے۔

میر انیس کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ادیب علی احمد اپنی کتاب ''عکس زر'' میں لکھتے ہیں، ''اردو زبان میں دو الفاظ زلزلہ اور بھونچال عموماً ایک ہی معنوں میں مستعمل ہیں، مگر میر انیس کا کمال یہ ہے ایک ہی معنی ہونے کے باوجود وہ لفظوں کے برتاؤ میں نہایت باریک بینی اور احتیاط کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یعنی ان دونوں لفظوں زلزلہ اور بھونچال کا موقع بہ موقع استعمال کرتے ہوئے خیال اور ماحول کا لحاظ کر کے دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرتے ہیں۔ مثلاً ایک موقع پر فرماتے ہیں:

جیسے کوئی بھونچال میں گھر چھوڑ کے بھاگے

جب کہ دوسری جگہ فرماتے ہیں:

گر زلزلہ بھی ہو تو نہ اتنی زمیں ہٹے

''بھونچال'' کا لفظ وہاں استعمال کیا جب انتشار کا سماں قلم بند کرنا تھا۔ ''زلزلہ'' کا لفظ اس وقت استعمال کیا۔ جب جنگ کے دوران ایک پہلوان امام عالی مقام کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ اب میں لڑائی شروع کر رہا ہوں، آپ اپنی جگہ سے ایک قدم بھی نہ ہلیے گا، تو اس کے جواب میں امام فرماتے ہیں:

گر زلزلہ بھی ہو تو نہ اتنی زمیں ہٹے

بھونچال لفظ چوں کہ اپنی ساخت و صوت کے لحاظ سے بھگدڑ کا پورا نقشہ پیش کر دیتا ہے۔ اس لیے یہاں پر زلزلہ وہ کیفیت پیدا نہیں کر سکتا، اس لیے کہ لفظ بھونچال کی ساخت و صوت میں تھرتھراہٹ کا عنصر ضرور موجود ہے مگر گھبراہٹ اور پراگندگی کا عنصر نسبتاً کم ہے، اور موقع کے لحاظ سے انتشار کا عالم یہاں دکھانا مقصود نہ تھا بلکہ یہ بتانا تھا کہ زمیں چاہے کروٹ بھی لے تب بھی پاؤں کو لغزش نہ ہوگی۔

رسول اکرم ﷺ نے اپنے اہلبیت کے معارف و مراتب کے بارے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ''صغیرنا و کبیرنا سواء'' یعنی ''ہمارے چھوٹے بڑے سب برابر ہیں۔'' اب میر انیس حضرت امام حسینؑ کے اسم مبارک کی شاعرانہ تقطیع بیان کرتے ہوئے اپنے ایک مرثیے میں لکھتے ہیں:۔

'ح' سے یہ اشارہ کہ ہے یہ حامی امت
سمجھیں گے اسی 'س' کو جب سین سیادت
'ی' اس کی بزرگی میں ہے یٰسین کی آیت
ہے 'ن' سے ظاہر کہ یہ ہے نور نبوت
ناجی ہے وہ اس نام کو لے گا جو ذہن سے
یہ حُسن میں دس حصے زیادہ ہے حسن سے

میر انیس نے سرکار رسالت مآب کی حدیث موجود ہونے اور ظاہری طور پر بھی امام حسینؑ کو اپنے بڑے بھائی امام حسنؑ سے چھوٹا ہونے کے باوجود بڑھا دیا اور کہا، ''یہ حُسن میں دس حصے زیادہ ہے حسن سے'' اب یہاں میر صاحب کے قلم کی معنوی گہرائی اور فکر و نظر کا کمال ملاحظہ کیجیے کہ اگر علم الاعداد کی رو سے لفظ حسن کے اعداد نکالے جائیں تو وہ یوں بنتے ہیں:
ح+س+ن= **8+60+50 = 118** اور جب حسین کے اعداد و شمار کیے جائیں تو اس کی مجموعہ یوں ترتیب پاتا ہے ح+س+ی+ن **50+10+60+8 = =128** اور یوں نام حسین نام حسن سے ۱۰ گنا زیادہ بڑھ گیا اور میر صاحب کا کہا کمال خوبی سے درست ثابت ہوا۔

سید فدا حسین اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے بعنوان ''میر انیس اور فردوسی کا تقابلی مطالعہ'' میں بیان کرتے ہیں کہ ''میر انیس کے کلام کا دارومدار 'طرز ادا' پر منحصر ہے، کیوں کہ واقعہ کربلا جو کہ صرف ایک دن کا کارنامہ ہے، اس کو بلا کم وکاست اپنے ہر مرثیے میں مذہبی دائرے کے اندر رہ کر بیان کرنا اور پھر اس کو اس طرح پیش کرنا کہ پڑھنے والوں کو ہر مرتبہ یہ محسوس ہو کہ ایک نئی بات کہی گئی ہے قدرے مشکل کام ہے مگر طرز ادا کی یہی انفرادیت ان کی شاعری کا کمال ہے۔
ایک مرثیے میں ایک مقام پر جب امام عالی مقام وارد دشت کربلا ہوتے ہیں اور دریا کی سمت تشریف لاتے ہیں تو اس وقت دریا کی سرخوشی کے عالم کی تصویر کشی کرتے ہوئے میر انیس لکھتے ہیں:

صحرا سے آئے پھر سوئے دریا شہہ امم
الیاس شاد ہو کے پکارے بصد حشم
ابھریں درود پڑھتی ہوئیں مچھلیاں بہم
بولے حباب آنکھوں پہ شاہا تیرے قدم
پانی میں روشنی ہوئی حُسن حضور سے
لے لیں بلائیں پنجہ مرجاں نے دور سے

فرماتے ہیں ''ابھریں درود پڑھتی ہوئیں مچھلیاں بہم''، ہم دیکھتے ہیں کہ جب بھی مچھلیاں پانی کی سطح پر ابھرتی ہیں تو وہ بار بار منہ کھولتی ہیں، میر صاحب نے یہاں تخیل کے زور پر امام کی آمد پر مچھلیوں کے منہ کھولنے کو درود پڑھنے سے تشبیہ دی۔
بند کے چوتھے مصرعے میں فرماتے ہیں ''بولے حباب آنکھوں پہ شاہا تیرے قدم'' اب یہاں میر صاحب بے جان شئے میں صرف جان ہی نہیں ڈالتے بلکہ روح پھونکنے کے بعد ان میں جذبات کا عنصر پیدا کر کے قوت مسیحائی دکھاتے ہیں، چوں کہ حباب کی شکل آنکھ کے ڈھیلے سے مشابہہ ہوتی ہے لہٰذا وہ امام کے قدم اپنی آنکھوں پر رکھنا چاہتے ہیں، جب کہ بند کے چھٹے مصرعے میں ''لے لیں بلائیں پنجہ مرجاں نے دور سے'' چوں کہ قدرت نے مونگے کے سبزی مائل درخت سمندر کی تہہ میں پیدا کیے ہیں اور اس کی شاخیں انسانی انگلیوں کے مشابہہ ہوتی ہیں اور وہ سطح آب پر ابھر نہیں سکتے، لہٰذا دور سے ہی پنجہ مرجاں امام عالی مقام کی بلائیں لے لیتے ہیں۔

عبدالباری اپنی کتاب ''لکھنؤ کا شعر و ادب'' میں ''کلام انیس کے شعری محاسن'' بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں، ''وصفیہ شاعری میں شاعر کو اس وقت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب اس کو اپنے ممدوح کے جس وصف کو بیان کرنا مقصود ہو، بیان کے پس منظر کی صورت حال اس سے مطابقت نہ رکھتی ہو۔ اس مشکل سے عہدہ برآ ہونے کے لیے زبان کی مہارت کے ساتھ ساتھ پیکر تراشی میں کمال حاصل ہونا بھی ضروری ہے۔
انیس اس مشکل مرحلے میں بھی اپنی شاعرانہ عظمت کے جوہر دکھاتے ہیں۔ اپنے مشہور مرثیے ''جب قطع کی مسافت شب آفتاب نے'' میں امام عالی مقام کی جماعت میں نماز فجر کا ذکر کرتے ہوئے امام کے اصحاب باوفا کے حسن صورت اور اخلاق حمیدہ کا بیان کر رہے ہیں۔ مقصود شاعر ان نورانی چہروں کی تاب ناکی کا بیان ہے، لیکن مشکل یہ آ پڑی ہے کہ بندش آب کے باعث اصحاب باوفا کے چہرے تیمم کی خاک سے آلودہ ہیں۔ اب میر صاحب کا کمال دیکھیے کہ انہوں نے خاک آلودہ چہروں کو کس طرح بے مثل اور نادر تشبیہات سے روشن کیا ہے:

پانی نہ تھا وضو جو کریں وہ فلک جناب
پر تھی رخوں پہ خاک تیمم سے طرفہ آب
باریک ابر میں نظر آتے تھے آفتاب
ہوتے تھے خاکسار، غلام ابوتراب
مہتاب سے رخوں کی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئینوں پہ جلا اور ہو گئی

علامہ ضمیر اختر نقوی اپنے عشرہ مجالس بعنوان ''میر انیس اور واقعہ کربلا'' میں میر صاحب کی شاعری کے نمایاں پہلوؤں کی تشریح و توضیح پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں، ''انیس کی سراپا نگاری کا ایک کمال یہ بھی ہے کہ ممدوح کا سراپا بیان کرتے ہوئے اس کے بدن کے ہر اس جزو کو لفظی سانچے میں ڈھالتے ہیں جس کو الفاظ کے روپ میں ڈھالا جا سکتا ہے، مگر اس مجسم تصویر کشی کے دوران بھی کہیں پر ان کے لفظی برتاؤ کے معیار میں جھول نہیں دیکھی جا سکتی۔ مثلاً انسانی جسم کے اہم حصے بازو میں کہنی کے نیچے اور کلائی سے اوپر کے حصے کو ''صاعد'' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔
عمومی طور پر شعراء سراپا نگاری کے دوران جسم کے اس حصے کو نظر انداز کر دیتے ہیں مگر میر انیس نے جسم کے اس حصے کو بھی خوب صورت تشبیہات و استعارات سے مزین کر کے جس طرح پیش کیا ہے یہ انہی کے قلم کا خاصا ہے، بلکہ ایک محتاط اندازے کے مطابق مرثیہ نگاری کی دنیا میں وہ اکلوتے اس جزو بدن کا لفظی نقشہ کھینچنے والے شاعر ہیں۔ علم دار کربلا حضرت عباس کی ذات اقدس پر مرثیہ قلم بند کرتے ہوئے ان کا سراپا بیان کرتے ہیں اور ان کے 'صاعدین' کو موضوع سخن بناتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

وہی میں زمانے سے نرالے ہیں یہ صاعد
سانچے میں فقط نور کے ڈھالے ہیں یہ صاعد
پارے ہیں پر و تیغ سنبھالے ہیں یہ صاعد
ہاں کفر کا ور توڑنے والے ہیں یہ صاعد
پہنچے کو کوئی حور کا پہنچا نہیں پہنچا
اس حسن کو حسن ید بیضا نہیں پہنچا

ڈاکٹر علامہ ضمیر اختر نقوی اپنی کتاب ''میر انیس کی شاعری میں رنگوں کا استعمال'' میں بیان کرتے ہیں کہ قرآن میں سورہ یوسف کی آیت نمبر ۸۴ میں ارشاد باری تعالی ہے کہ یعقوبؑ نے کہا، 'ہائے میرا یوسف! اور غم و اندوہ کی وجہ سے یعقوب کی دونوں آنکھیں سفید ہو گئیں۔۔۔ یعقوب تو غصے کو ضبط کرنے والوں میں سے تھے۔''
یعنی یہاں قرآن مجید نے حضرت یعقوبؑ کی آنکھوں کی سفیدی کا تذکرہ غم و اندوہ اور حزن کے معنی میں کیا ہے۔ آنکھ سفید اور درمیان کا ڈیلا سیاہ، جب کہ پرانے زمانوں میں ایام محرم کے آغاز سے قبل امام بارگاہوں کو سفید رنگ کیا جاتا تھا۔ مکمل سفید امام بارگاہ میں عزادار سیاہ کپڑوں میں ملبوس ہو کر امام بارگاہ تشریف لاتے تھے۔ میر انیس نے شہر کے امام باڑوں کی سفیدی اور عزاداروں کے سیاہ رنگ ملبوس کو آنکھ کی سفیدی و سیاہی سے تشبیہ دیتے ہوئے کمال کا بند تحریر کیا ہے:

ہے شہر مثل نور سحر سر بہ سر سفید
بام و ستون و خانہ دیوار و در سفید
جیسے بیاض چشم ادھر اور ادھر سفید
مردم سیاہ پوش ہیں سب اور گھر سفید
روشن ہو کیوں نہ تعزیہ خانہ حسین کا
سب نور ہے یہ سیدہ کے نور عین کا

سراپا نگاری مرثیے کا اہم حصہ شمار کی جاتی ہے۔ یہ وہ حصہ ہے جہاں قاری کی محویت مرثیے میں بڑھ جاتی ہے اور اور مرثیے کے مرکزی کردار کی بذریعہ الفاظ شخصی تصویر کشی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ مرثیے کو مزید پڑھا جائے یا نہیں؟ مرثیے کے اس اہم حصے پر بھی میر انیس قادر و قابض نظر آتے ہیں۔ میر صاحب شخصیت نگاری میں بھی ایسے نازک معاملات تلاش کرتے ہیں جن کی طرف معمولاً بھی نظر نہیں پہنچ سکتی۔ پھر ان کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ان کا کلام بالکل متقضائے فطرت معلوم ہوتا ہے۔ کسی کہنہ سال شجاع کو دیکھ کر وہ کیفیت پیدا نہیں ہو سکتی جو میر صاحب کے درج ذیل بند کو پڑھنے سے ہوتی ہے، جس میں وہ امام عالی مقام کے بڑھاپے کو بارے بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ابرو جھکے جو پڑتے تھے آنکھوں پہ بار بار
رومال باندھ کر انہیں باندھا تھا استوار
آنکھوں سے شیر نر کی جلالت تھی آشکار
گو بار تھی غلاف میں حیدر کی ذوالفقار
جلدی چلے جو چند قدم جھوم جھوم کے
رعشہ و داع ہو گیا ہاتھوں کو چوم کے

تصویر کشی کا کمال یہ ہے کہ نقش اصل کے مطابق ہو، لیکن میر صاحب کی کھینچی ہوئی تصویر اصل سے بہتر ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر احراز نقوی اپنی کتاب ''انیس ایک مطالعہ'' میں تحریر شدہ اپنے مضمون بعنوان ''مراثی انیس میں تہذیبی عناصر'' میں لکھتے ہیں، ''امام عالی مقام کے فرزند علی اکبر میدان جنگ میں لشکر اعداء پر یلغار کرتے ہیں، لاشوں کے پشتے کے پشتے لگا دیتے ہیں۔ امام حسین یہ منظر بہت دور سے دیکھتے ہیں اور اپنے دلبند کی بسالت کی داد دیتے ہیں:

شبیر نے جو دور سے دیکھا یہ ماجرا
دو چار گام بڑھ کے یہ بیٹے کو دی صدا
اے مرحبا رسول اللہ ﷺ کے ہم شکل مرحبا
سیراب سلسبیل سے تم کو کرے خدا
کیوں کر نہ صبر و شکر میں ایسا کمال ہو
کیوں کر نہ ہو کہ ساقی کوثر کے لال ہو

اب بھلا لکھنوی تہذیب اس بات کی اجازت کہاں دیتی ہے کہ کوئی کسی کی تحسین کرے اور وہ فوراً جھک کر آداب نہ بجا لائے۔ اگر چہ علی اکبر نرغہ اعداء میں ہیں اور اس موقع پر مرثیے کا قاری بھی خواہ ایک ضابطہ معقولیت کا متقاضی ہے، مگر انیس اس کی پرواہ نہیں کرتے اور اپنے قلم کا کمال دکھاتے ہوئے تہذیبی مظاہرے کی خاطر حضرت علی اکبر کو اس یلغار سے نکلواتے ہیں اور وہ گھوڑے کی نشست بھر کے میدان جنگ سے باہر آ کر خالص لکھنوی انداز سے امام حسین کو تسلیمات و کورنش ادا کرتے ہیں اور اس فریضے سے فارغ ہو کر دوبارہ جنگ و جدل میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

تسلیم کر کے شاہ کو بصد عجز و انکسار
مثل اسد شکار پہ آیا وہ شہ سوار

کتاب ''ہر صدی کا شاعر اعظم، میر انیس'' میں علامہ ضمیر اختر نقوی لکھتے ہیں کہ ''مرثیے کے بڑے تنقید نگاروں نے لکھا ہے مرثیے میں جہاں میدان جنگ کے ماحول کا ذکر ہو وہاں حرب و ضرب کے بیان کے علاوہ کوئی اور بات بالعموم اور غزل بالخصوص نہیں ہو سکتی، مگر انیس کا کمال یہ ہے کہ وہ میدان جنگ میں بھی غزل کہتے ہیں۔ امام عالی مقام کے منجھلے فرزند شہزادہ علی اکبر کی جنگ کا حال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رجز خوانی کے بعد شہزادے کی تلوار میان سے نکلی، اب خاکہ مرثیے کا ہے مگر انیس کی رنگیں بیانی دیکھیے:

کاٹھی سے اس طرح ہوئی وہ شعلہ خو جدا
جیسے کنار شوق سے ہو خوبرو جدا
مہتاب سے شعاع ہو تو ہو گل سے بو جدا
سینے سے دم جدا رگ جاں سے لہو جدا
گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

سید وصی رضا اپنے تحریر کردہ مضمون ''کلام انیس کے محاسن'' میں لکھتے ہیں، ''میر انیس کا ایک بیت ہے جس میں وہ اس وقت کی منظر کشی کرتے ہیں جس وقت امام عالی مقام میدان کربلا میں اپنے چھ ماہ کے معصوم بیٹے کو ہاتھوں پر بلند کرتے ہوئے فوج اشقیاء سے پانی طلب کرتے ہیں اور فوج اشقیاء کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یہ چھوٹا سا سید بھی ہے مہمان تمہارا
کیا تم کو ملے گا جو اسے پیاس نے مارا؟

اب ذرا ان دو مصرعوں میں میر صاحب کے کلام کی بلاغت کے کمالات دیکھیے۔ لشکر اعداء میں عربی مسلمانوں کے علاوہ، شامی، رومی سپاہی بھی شامل تھے۔ امام عالی مقام نے ان میں سے ہر ایک کے جذبات کو مدنظر رکھ کے درخواست کی۔۔۔

میاں محمد یوسف ایک بھرپور ادبی شخصیت

کالم نویسہ...... چوہدری رزینہ گل
razinachoudhary31@gmail.com

ہم کو مٹا سکے یہ زمانہ میں دم نہیں
ہم سے زمانہ خود ہے زمانے سے ہم نہیں

دنیا میں قوموں کی پہچان شخصیات ہی بنتی ہیں اس کے لئے مثال دوں کہ قوم قریش نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے بلند ہوئی اسی طرح ہماری گوجری زبان سے بڑے بڑے اولیا علما اور ادبا پیدا ہوئے جو اس قوم کی شناخت بنے میں آج ایک ایسی ہی شخصیت پر کچھ لکھ رہی ہوں کافی عرصہ سے لکھنا چاہتی تھی مگر مصروفیات کی وجہ سے بھی تاخیر ہوئی اور پھر مجھے ان کے بارے میں مکمل معلومات بھی نہیں تھیں معروف ادیب میاں محمد یوسف کا تعلق مظفرآباد آزاد کشمیر سے ہے اور ان کا معروف بزرگ کھٹانہ خاندان گنھیلہ شریف سے تعلق ہے ان کے جد امجد انیسویں صدی میں بالاکوٹ سے دین اسلام کی تبلیغ کے لئے مظفرآباد آئے تھے انہوں نے میٹرک تک تعلیم حاصل کی لیکن ان کی تحریریں پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں بڑے اور بزرگ خاندان کی وجہ سے میاں محمد یوسف کا مذہبی امور سے فطری لگاؤ ہے اپنے خاندان کو نمایاں کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اور ان کا کی علما اور اولیا و ادبا سے گہری عقیدت ہے پاکستان کے بڑے بڑے علما اور بزرگوں کے ساتھ ان کی مجالس ہوتی ہیں اور ادبی حلقوں میں تو ان کی انفرادیت ہے ہی اور انہوں نے گوجری زبان کے اخبار روداد قوم کے پلیٹ فارم سے گوجری زبان میں کالم لکھنے سے ابتدا کی اور سوشل میڈیا سے زبان و ادب کے فروغ کے لئے کام شروع کیا اور اس کے بعد بزم گوجری پاکستان اور گجر فاؤنڈیشن پاکستان کے ساتھ وابستگی رہی مختلف ادبی پروگرام کئے راولپنڈی آرٹ کونسل میں ایک یادگار گوجری مشاعرہ منعقد کروایا اور زندگی کا سب سے پہلا گوجری پروگرام معروف شاعرہ عابدہ عالم عالی کا تعزیتی ریفرنس کروایا اور اس کے بعد ان کا پہلا کالم پھلدار بوٹو اور خلق مجسم بھی ان کی شہرت کا باعث بنے اور پھر سانجھی تہذیب گوجری زبان و ادب کے نام سے مظفرآباد میں ایک ادبی تنظیم قائم کی جس کے پلیٹ فارم سے متعدد گوجری مشاعرے گوجری کتب کی تقریب رونمائی اور مختلف ادبی پروگرامات کے ذریعے زبان و ادب کا فروغ جاری ہے اور کئی نئے شعرائے کرام کو متعارف کروایا اور مظفرآباد ریڈیو پر گوجری پروگرام بھی کرتے رہے۔

کچھ شاعری بھی کی ہے جن میں غزلیات اور نعتیں شامل ہیں لیکن زیادہ تر توجہ نثر کی جانب ہے کچھ گوجری افسانے لکھے ہیں علاوہ ازیں گوجری زبان میں کالم لکھنا ان کا محبوب مشغلہ ہے اس پر ان کو خوب دسترس حاصل ہے نہایت خوبصورت انداز سے تحریر لکھتے ہیں اور مختلف ادبی شخصیات کو متعارف کرایا اور بلاشبہ آر پار کے ادبی حلقوں میں ان کی ایک منفرد پہچان اور مقبولیت ہے صرف آزاد کشمیر اور پاکستان ہی نہیں انڈیا میں اور ہر جگہ زبان و ادب کے حلقوں میں ان کا ایک نام ہے جو کمال بڑے بڑے لوگ نہ حاصل کر سکے انہیں اللہ تعالی نے عطا کئے اور کم عرصے میں زیادہ عروج ان ہی کے مقدر میں آیا ہے آن لائن گوجری مشاعرے اور گوجری کے فروغ کہ لئے سرحد کے اس پار اپنا بہت کم وقت میں کمایا ہے اور ادبی دنیا کم وقت میں اپنا نام سر فہرست اور صفِ اول پر لانا نہایت ہی مشکل کم اس کام کے لئے دن رات کو ایک کر کے زبان و ادب کا سچا جذبہ لے کر کرنا پڑتا ہے اور میاں یوسف صاحب نے یہ کام کر دکھایا ہے... گوجری زبان کے نامور رائٹر گوجری ادب کلچر ثقافت کے علمبردار میاں محمد یوسف صاحب کے لیے گوجری کے خوش الحان کلام بازبان شعراء [] کرام کی محبتیں ہیں میاں محمد یوسف صاحب قوم کا وہ درخشندہ ستارا ہے جنہوں نیا پنے حسن اخلاق کا لوہا اہل ادب سے بھی منوالیا کہ شعرا کرام ادب کی زبان میں میاں صاحب سے مخاطب ہیں میاں صاحب یہ ہم سب کی لیئے اعزاز کی بات ہے آپ کی دانشمندی پر ہمیں فخر ہے آپ پر ہم بھی آپ کے لیئے دعا گو ہیں اس قوم کی محبتیں سمیٹتے رہیں ہمیں یقین ہے کہ آپ اس قوم کی ترجمانی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے آنے والے وقت خاطر خواہ تبدیلیاں لائیں گئے اب کچھ معروف ادبا کے منظوم تاثرات معروف شاعر الحاج نذیر شاکر کے اشعار ہیں

یوسف میاں ہیں پیارے ہر دل عزیز سب کے
رکھتے ہیں وہ نیارے ہر دل عزیز سب کے

برصغیر میں وہ ایک اعلی شخصیت ہیں
ہیں وہ معتبر ہمارے ہر دل عزیز سب کے

معروف شاعر شیر زمان ثانوی لکھتے ہیں

تمہاری قلم اپروں ہوں زار میاں
کریں شاعروی مچ پیار میاں
ہر طرف توں آوے پکار میاں
کہہ پاکستان نیلم یا کشمیر ریاسی
ہو رہی ہے یوہ کار میاں
ہم عاشق سارا ثانوی دعا کراں
سوہنٹریں زندگی توں گزار میاں

اسی طرح ایک بڑے اور معروف شاعر چوہدری تاج الدین تاج لکھتے ہیں

ماں بولی گو مان بنڈیں تم محاوراتے اکھان بنڈیں تم
مڑ میاں پر مان کراں ہم ادبی لوتر لان بنڈیں تم
الفت ماں کی اکھیں مل کے اپنو دروسیان بنڈیں تم
اکھان ادب نانھ چندر کھیں گا کھیڈ سلونی پان بنڈیں تم
اس جرت پر مان کراں گا ماں کی تاج پچھان بنڈیں تم

جان ادب گی اکھان لکھت
ماں بولی کو مان لکھت
چل ادب گا ڈوگا بجیاں
تاج میاں کی پچھان لکھت

معروف شاعر حسن کسانہ لکھتے ہیں

نت مرہم پھاں پرلاتو ڈٹھو
پچھلاں کی ریت نبھاتو ڈٹھو

لوک سنی ان سنی کر جیں
اوہ مڑ مڑ فر سمجھاتو ڈٹھو

رشتہ ناطہ خویش قبیلو
تائیں سب تیں کئی کراتو ڈٹھو

امیداں کو ایک باغ سجایو
بس سک اسے نالا توڈٹھو

روز نویں ایک گل پیاری
سنگت بیچ سناتو ڈٹھو

وقت مال تے تن من اپنو
اسے پلیے لٹاتو ڈٹھو

معاش کی فکر نیہ ہوتی کس نا
اوہ ات وی نظر بچاتو ڈٹھو

پیو ماں بولی نا نکے چھنڈے
اپروں تہوراڈاتو ڈٹھو

ہر مہینہ ایک مجلس رکھے
جا کہروں لوک بلاتو ڈٹھو

میاں یوسف ناں گنھیلوی صاحبزادہ
حسن ستا گجر جگاتو ڈٹھو

حاجی محمد یوسف چیچی لکھتے ہیں

رے ہمش خیال تھارو یاد ما عمر گزاری
کد بجناں وصل غی رات ویں غی انتظار ما کہڑی گزار چھوڑی
تم دور تے ہم مجبور ڈاڈا کمن کھیر ما جان خوار چھوڑی
یوسف کے قصور حضور ہو یو میاں صاحب نے یاد بیسار چوڑی

الغرض تعریف یا تنقید اس پر ہی کی جاتی ہے جس میں کچھ کمالات ہوں۔

گوجری ادب اور زبان کے فروغ کے لئے فیسبک پیج آواز گجر اور گوجری اخبار روداد قوم کے لئے میاں صاحب دل کی لگن اور سچے جزبہ کے ساتھ کام سرانجام دیا ہے ان کے کیئے گئے انٹرویو اور اخبار میں شائع ہوئے ان کے کالم اس بات کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں اور روداد قوم کو قوم میں متعارف کروایا اور بہت سے لوگوں کے کلام چھپوائے جب انٹرنیٹ بند تھا تو ایک سال تک میاں صاحب نے آواز گجر روداد قوم کی تنہا نمائندگی کی اور اس کو پرموٹ کیا اور ان کو روداد قوم کی طرف لانے کا سبب معروف ادیبہ شازیہ چودھری بنیں وہ ان کا احسان مانتے ہیں اور ان کو استاد مانتے ہیں اس کا اظہار انہوں نے ایک ان کی شخصیت پر کالم لکھ کر بھی کیا تھا۔

ممتاز مذہبی سکالر مفتی محمد ادریس ولی کی سیرت طیبہ پر شاہکار تصنیف ان کی وساطت سے معروف ادیب جناب ڈاکٹر جاوید راہی اور دیگر افراد تک پہنچی۔میاں صاحب کی زبان کے لئے ہمدردی اور قربانیوں کی جتنی حوصلہ افزائی اور تعریف کی جائے بہت کم ہے اپنی زبان کے پھیلاؤ کے لئے کئی مقامات پر جا کر شخصیات کے انٹرویو نہایت ہی قبل تعریف ہیں۔ بالخصوص پروفیسر ڈاکٹر صابر آفاقی کے بڑے بھائی مولانا عبدالرحیم ندیم کو منظر عام پر لائے اور ان کی زندگی کا سب سے پہلا انٹرویو ان کا ہی تھا اور اس کے ساتھ شہنشاہ گوجری غزل برصغیر کے عظیم شاعر مخلص وجدانی صاحب کے ساتھ ان کی حد سے زیادہ رفاقت ہے اور ان کو ایک بار پھر سوشل میڈیا پر لائے اسی طرح معروف ادیب عبدالرشید چوہدری حسن کسانہ رفیق شاہد حنیف محمد صفی ربانی عبدالرؤف کالوخیل اور دیگر تمام شعرائے کرام کے دل میں انہوں نے اپنا مقام بنایا دیگر قوموں کی طرح گجر قوم میں زبان کا سچا جزبہ رکھنے والے بہت کم شخص ملتے ہیں میاں صاحب قوم کے ایک سپا سلار سپائی ہیں۔میاں صاحب عرصہ دراز سے آزاد کشمیر ریڈیو سے خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور پھر گوجری اکھان اور محاوروں پر مشتمل ایک کتاب جس کا نام سیاناں کہیں اردو ترجمے کے ساتھ اشاعت کے مراحل میں ہے جو بلاشبہ ایک منفرد اور بڑا کام ہے جس میں گیارہ سو کے قریب گوجری اکھان اور ان کا اردو ترجمہ ہے علاوہ ازیں آر پار کے لکھاریوں کے جدید گوجری افسانوں کی کتاب قصاں کا پہامڑ بھی زیر ترتیب ہے اور آپ کی وجہ سے بے شمار لوگ متعارف ہوئے اور گوجری زبان وادب کی طرف متوجہ ہوئے۔

اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک اچھے شاعر کالم نویس اور ادیب بھی ہیں دور حاضر میں سرحد کے اس پار میاں صاحب گوحری زبان کی ایک مانی جانے والی شخصیت ہیں جو اپنی زبان کے لئے دن دوگنی اور رات چوگنی محنت اور لگن سے کم کر رہے ہیں۔ ہمارے ملک کا کوئی ادیب ایسا نہیں جو انہیں نہ جانتا ہو بلکہ میں یہ کہوں گی کہ ان کی وجہ سے ہماری قوم کو عزت اور پہچان ملی کورونا وائرس کے وقت میاں صاحب نے ہمارے یہاں کی کئی انجمنوں کے ساتھ مل کر آن لائن مشاعرے منعقد کروائے اور پہلا گوجری افسانوں کا پروگرام کروایا اور زبان کے فروغ کے لئے کام کیا جو نہایت ہی بہترین اور قابلِ تعریف ہے۔ اور آپ وہاں سے کشمیر کے بہت سے نئے شعرائے کرام کی رہنمائی کرتے ہیں اور بے لوث انسان ہیں قومیت کا جذبہ ان ہی کا خاصہ ہے اور ہر مجلس کی یہ شان اور پہچان بنتے ہیں۔دعا گو ہوں کہ اللہ پاک میاں صاحب کی زبان کے لئے اس محنت لگن ہمدردی اور کاوشوں میں مزید اضافہ فرمائے ان کی ان کاوشوں نے اج سرحد کے اس پار ایک اپنی پہچان بنا رکھی ہے دعا ہے سدا سلامت رہیں اور قوم اور زبان کی خدمت میں دل اور من لگا کر اسی طرح مگن رہیں۔۔

اور آخر میں بقول شاعر

جو طوفانوں میں پلتے جا رہے ہیں
وہی دنیا بدلتے جا رہے ہیں

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن سرینگر

''انتظامیہ آپ کی دہلیز پر'' عوام کا خواب

جموں و کشمیر کی لفٹننٹ گورنر انتظامیہ ایک طرف سے جہاں عوام کی راحت رسانی کیلئے کئی طرح کے اقدامات اٹھا رہی ہے جن میں انتظامیہ آپ کے دوار پر لے جانے کیلئے بیک ٹو ویلج جیسے پروگراموں کا انعقاد کر رہی ھے تا کہ عوام کو بنا پریشانی کے اپنے ہی گاوں میں انکے پریشانیوں کا نپٹارا ہو سکے۔ وہی دوسری طرف چند سرکاری نوکر شاہ گورنر موصوف کی تمام کوششوں پر پانی پھیرنے پر بضد نظر آرہے ہیں۔ کیونکہ دیکھنے میں آرہا ھے کہ جب بھی کوئی شہری اپنے جائز مسئلے کے حل کیلئے کسی بھی سرکاری دفتر میں جاتا ہے تو یہاں پر کچھ سرکاری ملازمین اپنے ہی لوگوں سے وہ سلوک کرتے ہیں، جو دنیا کی کوئی بھی فاتح اور وحشی قوم بھی اپنی مفتوح اور غلام قوم سے نہیں کرتی اس قدر حقارت انگیز سلوک کیا جاتا ہے کہ ہر عزت دار بندہ سرکاری دفتر میں جانے سے اجتناب کرتا ہے، کسی ایک ادارے یا سرکاری دفتر میں عوام کو معمولی عزت نہیں دی جاتی۔کوئی یہ بھی نہیں سوچتا کہ ایک سائل یا بے بس فرد کو ذلیل کرنا اس کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا کتنا بڑا گناہ اور غیر اخلاقی بات ہے۔ یہاں سنتری سے لیکر منتری تک ہر عزت دار شہری کو بے عزت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں آئے روز عوام کی مشکلات میں کافی حد تک اضافہ ھو چکا اور کوئی یہاں بے بس لوگوں کی آواز سننے کیلئے تیار نہیں جموں کشمیر میں کسی آفیسر کے خلاف آواز اُٹھانا یا لکھنا جرم بن جاتا ھے آواز اُٹھانے یا لکھنے والے کو بعد میں تھانوں کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں لیکن جب تک آپ کا ضمیر زندہ ھے آپ سچائی بیان کرنے سے ہرگز پیچھے نہ ہٹو چ تو یہ ہے کہ تاریخ، تہذیب، تمدن، ادب اور دیگر علوم جانے بغیر انسان کا دماغ محض ایک کھوکھلا ڈبہ ہوتا ہے، ہمارے یہاں اکثر کرائے کے درباری ہاں میں ہاں ملانے اور تالیاں بجانے کا کام بخوبی سرانجام دیتے ہیں۔ان کا اپنا کوئی نکتہ نظر تو ہوتا نہیں کیونکہ یہ علوم سے ناآشنا اور بے بہرہ ہوتے ہیں۔ یہاں صحافت کے حالات تو اتنے ابتر ہو چکے ہیں کہ آج کا میڈیا سکہ پھینک اور تماشا دیکھ کے مصداق سرکاری درباروں اور امراء کے خلوت کدوں میں عریاں رقص کرنے والی رقاصہ بن چکا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہمارے یہاں تو کسی کو بھی اس بات کا ادراک نہیں ہے کہ اب احتجاجی آوازیں کمزور ہوتے ہوتے معدوم ہو رہی ہیں، ظلم و ناانصافی پر احتجاج کرنے والے ریاستی معاملات سے بیزار اور بددل ہو چکے ہیں۔ جب عوام کے احتجاج، جذبات، احساسات اور گلے شکوے کو چنداں اہمیت نہ دی جائے تو آخرکار بددلی اور بیزاری کے سوا اور کیا راستہ رہ جاتا ہے، بیزار اور بددل افراد صرف وقت گزارنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، یہ افراد زندگی کی حقیقی رمق اور خوشیوں سے محروم ہو چکے ہیں، اس بات کا یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ جس سے اس وقت جموں کشمیر دوچار ہے کہ ہم زندگی کے ہر پہلو میں تنزلی کا شکار ہیں، یہاں ترقی، نظام تعلیم، سائنسی ترقی اور کھیل سمیت ہم ہر جگہ نیچے سے نیچے جا رہے ہیں۔

موجودہ دور میں بھی میرٹ کا نظام نظر نہیں آتا سرکاری کی جانب سے بلند بانگ دعوے کرنے کے باوجود افسر شاہی کے روّیے میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ ''ایل جی کے دفتر میں'' لاکھوں شکایات درج کروائی جاتی ہے، دعوی تو روز کیا جاتا ھے کہ شکایات کو نپٹا دیا گیا ہے۔ مگر میڈیا میں ابھی تک ایک خبر بھی ایسی نہیں آئی کہ عوام کی تکلیف یا مشکل کا باعث بننے والے کسی بھی سرکاری ملازم کو غلط روّیے کی وجہ سے نوکری سے نکالا گیا ہو یا اُسے ایسی سزا دی گئی ہو کہ دوسروں کو عبرت حاصل ہو، بلکہ اُلٹا سرکاری ملازمین کے دلوں سے سرکار چلانے والوں کا خوف بھی ختم ہوگیا ہے۔ بہت سے نااہل، نکمے اسرکاری ملازمین نے ریاست کو جس نہج پر پہنچایا ہے سب کے سامنے ہے نگران افراد نے عوام کو بھی ریاست سے ہی بددل کر دیا ہے۔ اخباروں میں خبریں شائع ھونے کے باوجود بھی عوام کی مشکلات کا ازالہ نہیں ھوتا کئی سرکاری ملازمین سرکاری خزانے سے تنخواہ نکالتے ہیں پر اپنے فرض منصبی کا پالن نہیں کرتے یہاں کا سرکاری نظام اس قدر بیمار ھے جس کا علاج ناممکن سا لگ رہا ھے۔ جب یہ سرکاری افسران و ملازمین عوام کے ساتھ بُرا روّیہ اپنائے رکھتے ہیں یا ان کے مسائل حل کرنے میں غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو لوگوں کے دلوں میں حکومت سے بیزاری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں، بیدار مغز حکمران ہمیشہ سرکاری مشینری کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس سلسلے میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرتے، پر ہمارے یہاں ماضی سے سب کچھ عوام کی توقعات کے خلاف ھوتا آیا ھے یہاں کہ عوامی سرکاریں بھی سرکاری افسران و ملازمین کو لگام ڈالنے کی اہلیت نہیں رکھتی۔

جاری

باقیات

101

نے توانائی سے متعلق ڈیٹا کو قومی سلامتی کا معاملہ قرار دیتے ہوئے تیل وگیس کے پورے نظام سے وابستہ تمام اداروں کیلئے تفصیلی آپریشنل معلومات فراہم کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ وزارت پیٹرولیم کی جانب سے جاری کردہ پیٹرولیم و نیچرل گیس آرڈر 2026 کے تحت ریفائنریاں، ایل این جی درآمد کنندگان، پائپ لائن آپریٹرس، سٹی گیس ڈسٹیبیوٹرس اور پیٹروکیمیکل کمپنیاں چاہیے وہ سرکاری ہو یا نجی، اب وزارت پیٹرولیم پلاننگ اینڈ اینالسس سیل (پی پی اے سی) کو باقاعدگی سے بعض صورتوں میں روزانہ کی بنیاد پر ڈیٹا فراہم کرینگی۔ اس ڈیٹا میں پیداوار، درآمدات، ذخائر کی سطح اور کھپت کے رجحانات شامل ہوں گے۔ **18** مارچ کو جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ حکم موجودہ رازداری کے ضوابط پر بھی فوقیت رکھتا ہے۔ یہ اقدام مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے بعد توانائی کی سلامتی سے متعلق بڑھتے خدشات کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے، جس کے باعث گیس اور ایل پی جی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ بھارت اپنی ضرورت کا تقریباً **88** فیصد خام تیل، **50** فیصد قدرتی گیس اور **60** فیصد ایل پی جی درآمد کرتا ہے۔ جنگ سے قبل بھارت کی درآمد شدہ خام تیل کا بڑا حصہ سعودی عرب، عراق اور متحدہ عرب امارات سے آبنائے ہرمز کے ذریعے آتا تھا، جبکہ **85** سے **95** فیصد ایل پی جی اور تقریباً **30** فیصد گیس بھی اسی راستے سے فراہم ہوتی تھی۔ جنگ کے نتیجے میں اس اہم بحری راستے کی بندش نے توانائی کی فراہمی کو متاثر کیا ہے۔ اگرچہ خام تیل کی کمی کو روس، مغربی افریقہ، امریکہ اور لاطینی امریکہ جیسے متبادل ذرائع سے کسی حد تک پورا کیا گیا ہے، تاہم گیس اور ایل پی جی کی سپلائی میں کمی کے باعث صنعتی اور تجارتی صارفین کو مشکلات کا سامنا ہے۔ وزارت کے اس حکم کا مقصد ایک مرکزی اور حقیقی وقت (ریئل ٹائم) ڈیٹا نظام قائم کرنا ہے، تاکہ سپلائی میں رکاوٹوں کا فوری جواب دیا جا سکے، بجلی، کھاد اور گھریلو ایل پی جی جیسے اہم شعبوں کو ترجیح دی جا سکے، اور خریداری کے فیصلے زیادہ مؤثر طریقے سے کیے جا سکیں۔ حکام کے مطابق یہ اقدام سپلائی چین کی نگرانی، ذخائر کے بہتر انتظام اور جغرافیائی و سیاسی خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنائے گا۔ اس کے تحت صنعتوں کو اپنے ڈیٹا رپورٹنگ سسٹمز کو اپ گریڈ کرنا ہوگا تاکہ نئے ضوابط پر عمل درآمد ممکن ہو سکے۔ یہ حکم **1955** کے ضروری اشیاء ایکٹ کے تحت جاری کیا گیا ہے، جس کے تحت حکومت کسی بھی شخص یا ادارے سے، جو کسی ضروری شے کی پیداوار، ذخیرہ، درآمد یا برآمد میں شامل ہو، متعلقہ معلومات طلب کرسکتی ہے۔ حکم کے مطابق، پیٹرولیم مصنوعات یا قدرتی گیس کی پیداوار، ذخیرہ، نقل وحمل، درآمد، برآمد، تقسیم اور استعمال سے وابستہ ہر ادارہ پی پی اے سی کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے کا پابند ہوگا، چاہے وہ جغرافیائی، وقتی یا صارفین کے لحاظ سے تفصیل میں کیوں نہ ہو۔ مزید برآں، یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی ادارہ اس بنیاد پر معلومات فراہم کرنے سے انکار نہیں کرسکتا کہ یہ تجارتی طور پر حساس یا خفیہ ہیں، کیونکہ اس حکم کو تمام معاہدوں اور رازداری کی شرائط پر فوقیت حاصل ہوگی۔ حکام کے مطابق مستقبل میں توانائی کی سلامتی صرف وسائل کے حصول تک محدود نہیں رہے گی بلکہ سپلائی چین میں حقیقی وقت کی معلومات تک رسائی بھی اس کا اہم حصہ ہوگی۔ جس کے تحت حکومت کسی بھی شخص یا ادارے سے، جو کسی ضروری شے کی پیداوار، ذخیرہ، درآمد یا برآمد میں شامل ہو، متعلقہ معلومات طلب کرسکتی ہے۔ حکم کے مطابق، پیٹرولیم مصنوعات یا قدرتی گیس کی پیداوار، ذخیرہ، نقل وحمل، درآمد، برآمد، تقسیم اور استعمال سے وابستہ ہر ادارہ پی پی اے سی کو مطلوبہ معلومات فراہم کرنے کا پابند ہوگا، چاہے وہ جغرافیائی، وقتی یا صارفین کے لحاظ سے تفصیل میں کیوں نہ ہو۔ مزید برآں، یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی ادارہ اس بنیاد پر معلومات فراہم کرنے سے انکار نہیں کرسکتا کہ یہ تجارتی طور پر حساس یا خفیہ ہیں، کیونکہ اس حکم کو تمام معاہدوں اور رازداری کی شرائط پر فوقیت حاصل ہوگی۔ حکام کے مطابق مستقبل میں توانائی کی سلامتی صرف وسائل کے حصول تک محدود نہیں رہے گی بلکہ سپلائی چین میں حقیقی وقت کی معلومات تک رسائی بھی اس کا اہم حصہ ہوگی۔

102

گونی کھن، مہاراجہ بازار، امیرا کدل، کوکر بازار، پائین شہر، وسطی شہر، بٹہ مالو، بمنہ، اور دیگر علاقوں کے بازاروں میں لوگوں کی کافی بھیڑ دیکھی گئی۔ سڑکوں پر جگہ جگہ پر چھاپڑی فروشوں نے چھاپڑی لگائی تھی جن پر ملبوسات کے ساتھ ساتھ کھلونے کی چیزیں سجائی گئی تھی۔ عید الفطر کے پیش نظر وادی کے مختلف بازاروں میں لوگوں کی آمد شروع ہوگئی اور اس سلسلے میں لالچوک میں دن بھر لوگ خریداری میں مصروف دکھائی دئے۔ لالچوک میں واقع بیکریوں کی مختلف دکانوں پر قطاروں میں دیکھے گئے اور وہ بیکری حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بٹہ مالو، ہری سنگھ ہائی سٹریٹ، گونی کھن مارکیٹ، مہاراجہ بازار، ریگل چوک، ڈلگیٹ، صورہ شامل ہیں میں بھاری رش دیکھنے کو ملا اور لوگ ہر طرح کی اشیا خریدنے کیلئے زبردست تگ ودو میں مصروف ہیں۔ اسی طرح قصابوں کے دکانوں پر بھی آج لوگوں کی لمبی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملی اور وہ لوگ گوشت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے جو گذشتہ روز بھاری رش کی وجہ سے گوشت اور مرغ وغیرہ کی خریداری نہیں کر سکے۔ خراب موسم اور بارشوں کے باوجود لالچوک اور اس کے گرد ونواح میں اے ٹی ایموں پر کافی رش دیکھنے کو ملا جبکہ اے ٹی ایم سے رقومات نکالنے کے بعد لوگ بازاروں کا رخ اختیار کرتے تھے جہاں سے وہ اپنے بچوں اور عزیزوں کیلئے ملبوسات اور تحفے کی خریداری کر رہے تھے۔ ادھر وادی کے دیگر اضلاع جن میں کپوارہ، بارہمولہ، شوپیان، بانڈی پورہ، پلوامہ، ترال، سوپور اور کپوارہ کے بازاروں میں بھی لوگوں کا رش دیکھنے کو ملا جہاں لوگ جن میں خواتین کی بڑی تعداد شامل تھی، اشیائے ضروریہ اور خوردونوش کے دیگر چیزوں کی خریداری میں مصروف تھے۔ بھاری رش کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک جام کے مناظر دیکھنے کو ملے جس کی وجہ سے لوگوں کو چلنے پھرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

103

مزید چھاپے جاری ہیں جبکہ ضبط شدہ آلات کا فرانزک تجزیہ جاری ہے، اور متاثرین کی شناخت اور مالی بہاؤ کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جموں وکشمیر پولیس کی **CIK-CID** کو غیر ملکی اور مقامی شہریوں کو نشانہ بنانے والی جعلی آن لائن سرگرمیوں میں ملوث 'خفیہ کال سینٹرز' کے آپریشن کے حوالے سے کئی تکنیکی اور معتبر معلومات موصول ہوئیں۔ پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ (**CIK**) نے فوری طور پر تکنیکی ماہرین اور فیلڈ آپریٹو پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تشکیل دیں اور متعدد مقامات پر منظم نگرانی، ڈیجیٹل انٹیلی جنس اکٹھا کرنے اور تصدیق کی، بالآخر سری نگر کے مضافات میں واقع صنعتی علاقے رنگریٹھ میں 'سائبر فراڈ ریکیٹ' کے ایک اہم آپریشنل یا فعال مرکز کی نشاندہی کی۔ اس کے بعد، سی آئی کے کی ایک ٹیم نے بدھ کو سری نگر شہر کے مختلف حصوں میں ایک تیز اور اچھی طرح سے مربوط چھاپے مارے۔ کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ کی ٹیم نے کامیاب چھاپے کے دوران، **7** مشتبہ افراد کو موقع پر گرفتار کیا گیا، اور بڑی مقدار میں ڈیجیٹل اور مواصلاتی آلات کو قبضے میں لے لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ضبط شدہ آلات میں **13** موبائل فون، **9** لیپ ٹاپ، **VoIP** (وائس اوور انٹرنیٹ پروٹوکول) سسٹم، سم کارڈز اور نیٹ ورکنگ ڈیوائسز اور ڈیجیٹل اسٹوریج میڈیا شامل ہیں۔ حکام نے مزید کہا کہ ضبط شدہ مواد میں کافی مجرمانہ شواہد موجود ہیں، جو واضح طور پر ایک انتہائی منظم اور تکنیکی طور پر جدید مجرمانہ سیٹ اپ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، ملزمان ایک بڑے، اچھی طرح سے مربوط سائبر کرائم سنڈیکیٹ (سائبر جرائم گروہ) کا حصہ ہیں، جن کے کنکشن جموں وکشمیر سے باہر ہیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ نیٹ ورک کا حصہ خاص طور پر امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا جیسے ممالک میں متاثرین کو نشانہ بنانے، بین الاقوامی کمیونیکیشن ماسکنگ ٹیکنالوجیز کے ذریعے کام کرنے، نفسیاتی ہیرا پھیری اور نقالی کے حربے استعمال کرنے اور جدید ڈیجیٹل اور کرپٹو کرنسی چینلز کے ذریعے منی لانڈر کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ تکنیکی طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے، حکام نے کہا کہ ملزمان نے **VoIP** پر مبنی سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے ایک خفیہ، غیر رجسٹرڈ کال سینٹر کا انفراسٹرکچر قائم کیا تھا، جس سے وہ بین الاقوامی ورچوئل نمبر تیار کر سکتے تھے، سرور روٹنگ اور سپوفنگ تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے ان کے حقیقی مقام کو چھپاتے تھے، اور غیر مشتبہ متاثرین کو جائز سروس فراہم کرنے والے کے طور پر ظاہر ہوتے تھے۔ اس کال سینٹر کے ذریعے بین الاقوامی کالیں جنریٹ اور روٹ کی جارہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جعلی **Yahoo.Mail.com** ویب سائٹ اور گوگل کے اشتہارات متاثرین کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیے گئے۔ اس پیش رفت سے متعلق جانکار حکام نے بتایا کہ متعدد ممالک کے افراد سے منظم کال آپریشنز اور آن لائن فشنگ اشتہارات کے ذریعے رابطہ کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بار جب متاثرہ شخص نے اشتہار پر کلک کیا، تو اس کی سکرین پر ایک ٹول فری نمبر نمودار ہوا۔ حکام نے بتایا کہ یہ ٹول فری نمبر مشتبہ افراد کے ذریعہ آپریٹ کیا گیا، جس نے معصوم لوگوں کو ان کی بینکنگ اور دیگر ذاتی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے دھوکہ دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعد میں فنڈز کو مختلف کھاتوں میں منتقل کیا گیا، بشمول خچر اکاؤنٹس اور کرپٹو کرنسی والیٹس، بنیادی طور پر **USDT**۔ حکام نے انکشاف کیا کہ غیر قانونی آمدنی کو مزید تہہ دار بنایا گیا، تبدیل کیا گیا اور ان کی اصلیت کو چھپانے کیلئے واپس لے لیا گیا۔ متاثرین سے رابطہ کیا گیا اور انہیں یہ باور کر کے دھوکہ دیا گیا کہ ان کے آلات یا بینک اکاؤنٹس سے سمجھوتہ کیا گیا ہے اور انہیں تکنیکی مدد کے لئے ادائیگی کرنے یا جرمانے سے بچنے کی ضرورت ہے۔ حکام کے مطابق دھوکہ دہی سے حاصل کی گئی رقم کو پھر بینکنگ چینلز، ڈیجیٹل والیٹس اور کرپٹو کرنسی کے ذریعے منتقل کیا گیا، جسے خچر کھاتوں کے ذریعے روٹ کیا گیا۔ بعد میں اسے **USDT** اور دیگر کرپٹو کرنسیوں میں تبدیل کر دیا گیا، جس کا پتہ لگانے اور سراغ لگانے سے بچنے کے لیے متعدد بار تہہ کیا گیا۔ خاص طور پر، کوئی نقد لین دین شامل نہیں تھا، جو اس جرم کی مکمل ڈیجیٹل اور نفیس نوعیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب تک کی گئی لین دین کئی کروڑ میں چل رہی ہے۔ متعلقہ قوانین کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں دھوکہ دہی، مجرمانہ سازش اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعلقہ دفعات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اضافی مشتبہ افراد کو پکڑنے کے لئے فالو اپ چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ضبط شدہ آلات کا فرانزک تجزیہ جاری ہے، اور متاثرین کی شناخت اور مالی بہاؤ کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکام نے نوٹ کیا کہ قومی اور بین الاقوامی رابطوں سمیت وسیع نیٹ ورک کی تحقیقات جاری ہیں۔، جس کا پتہ لگانے اور سراغ لگانے سے بچنے کے لیے متعدد بار تہہ کیا گیا۔ خاص طور پر، کوئی نقد لین دین شامل نہیں تھا، جو اس جرم کی مکمل ڈیجیٹل اور نفیس نوعیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب تک کی گئی لین دین کئی کروڑ میں چل رہی ہے۔ خاص طور پر، کوئی نقد لین دین شامل نہیں تھا، جو اس جرم کی مکمل ڈیجیٹل اور نفیس نوعیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب تک کی گئی لین دین کئی کروڑ میں چل رہی ہے۔ متعلقہ قوانین کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں دھوکہ دہی، مجرمانہ سازش اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعلقہ دفعات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اضافی مشتبہ افراد کو پکڑنے کے لئے فالو آپ چھاپے مارے جارہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ضبط شدہ آلات کا فرانزک تجزیہ جاری ہے، اور متاثرین کی شناخت اور مالی بہاؤ کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکام نے نوٹ کیا کہ قومی اور بین الاقوامی رابطوں سمیت وسیع نیٹ ورک کی تحقیقات جاری ہیں۔

104

اور جموں وکشمیر کو ملک کے ترقی یافتہ خطوں میں شامل کرنے کے لیے عزم کے ساتھ کام کریں۔" انہوں نے روایات کے چار مراحل عقیدت کا ذکر کیا: دعا کو توجہ سے سننا، اس پر غور کرنا، اسے دل میں جذب کرنا اور سادھی کی منزل تک پہنچنا جہاں جاننے والا اور معلوم ایک ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ تمام عقیدت مند اپنی زندگی میں یہ مراحل طے کریں۔ ایل جی نے کہا کہ ماں درگا اور ماں شاریکا کی عبادت کائنات کے بنیادی ماخذ طاقت کو سلام ہے۔ رگ وید کے مطابق ماں کی طاقت لامحدود ہے اور جو عقیدت مند خلوص سے ان کی عبادت کرتا ہے وہ حقیقت کے جوہر تک پہنچتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوریہ اور نوراتری ایک اندرونی سفر ہیں، جہاں نو دنوں کی عبادت، روزہ اور ضبط انسان کو اندر سے بدل دیتے ہیں۔ تقریب میں ایل جی نے پدم شری برج لال بھٹ کو بھی مبارکباد دی۔ اس موقع پر کشمیری پنڈت سبھا کے صدر کے کے کھوسہ، نائب صدر دیپک دھر، دیگر عہدیداران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شریک ہوئے۔ پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، ڈاکٹر اشوک بھان، برج موہن شرما، اشوک کول اور دیگر ممتاز شخصیات بھی موجود تھیں۔

105

کر کے جانچ شروع کر دی ہے اور استعمال ہونے والے موبائل نمبروں اور بینک کھاتوں کی تفصیلات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق ڈومبولی کے سنیل نگر علاقے میں رہنے والی سمتا رانے اس دھوکہ دہی کا شکار ہوئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کے شوہر کے موبائل فون پر ایک مشتبہ ایس ایم ایس موصول ہوا جس میں لکھا تھا کہ مہانگر گیس کا فروری مہینے کا بل کمپنی کے نظام میں اپ ڈیٹ نہیں ہوا ہے۔ پیغام میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر فوری طور پر معلومات درست نہ کی گئیں تو ان کا گیس کنکشن منقطع کر دیا جائے گا۔ پیغام میں دیے گئے نمبر پر جب رابطہ کیا گیا تو دوسری طرف موجود شخص نے خود کو مہانگر گیس کمپنی کا نمائندہ بتایا۔ اس نے کہا کہ تکنیکی وجہ سے بل نظام میں ظاہر نہیں ہو رہا اور اسے درست کرنے کے لیے ایک آن لائن عمل مکمل کرنا ہوگا۔ اس دوران اس نے سمتا رانے کو ایک لنک بھیجا اور ہدایت دی کہ بل اپ ڈیٹ کرنے کے لیے اس پر کلک کر کے ضروری معلومات درج کریں۔ خاتون نے جب لنک کھولا تو ان سے ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات درج کرنے کو کہا گیا۔ اس دوران ٹھگ فون پر مسلسل بات کرتا رہا تاکہ انہیں کسی قسم کا شبہ نہ ہو۔ جیسے ہی مطلوبہ معلومات درج کی گئیں، تھوڑی ہی دیر بعد ان کے بینک کھاتے سے رقم نکلنے لگی۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے کریڈٹ کارڈ سے دو لاکھ روپے اور ڈیبٹ کارڈ سے **99500** روپے نکال لیے۔ اس طرح مجموعی طور پر دو لاکھ ننانوے ہزار پانچ سو روپے کی ٹھگی کی گئی۔ واقعے کا علم ہونے کے بعد متاثرہ خاتون نے فوراً رام نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ سینئر پولیس افسر گنیش جوداواد نے بتایا کہ چار اور پانچ مارچ کو مہانگر گیس کے نام پر لنک اور اے پی کے فائل بھیج کر سائبر ٹھگی کے دو معاملات سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ٹھگ پہلے ایس ایم ایس کے ذریعے گیس کنکشن بند ہونے کی وارننگ دیتے ہیں اور پھر معلومات اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر لنک یا اے پی کے فائل بھیجتے ہیں۔ جب لوگ ان لنکس پر کلک کر کے فارم میں کارڈ کی معلومات درج کرتے ہیں تو ان کے کھاتوں سے رقم نکال لی جاتی ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ گیس کنکشن یا بل اپ ڈیٹ کے نام پر آنے والے کسی بھی مشتبہ لنک یا فائل پر کلک نہ کریں اور ایسے معاملات میں فوراً پولیس یا سائبر سیل کو اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔ اس طرح مجموعی طور پر دو لاکھ ننانوے ہزار پانچ سو روپے کی ٹھگی کی گئی۔ واقعے کا علم ہونے کے بعد متاثرہ خاتون نے فوراً رام نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ سینئر پولیس افسر گنیش جوداواد نے بتایا کہ چار اور پانچ مارچ کو مہانگر گیس کے نام پر لنک اور اے پی کے فائل بھیج کر سائبر ٹھگی کے دو معاملات سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ٹھگ پہلے ایس ایم ایس کے ذریعے گیس کنکشن بند ہونے کی وارننگ دیتے ہیں اور پھر معلومات اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر لنک یا اے پی کے فائل بھیجتے ہیں۔ جب لوگ ان لنکس پر کلک کر کے فارم میں کارڈ کی معلومات درج کرتے ہیں تو ان کے کھاتوں سے رقم نکال لی جاتی ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ گیس کنکشن یا بل اپ ڈیٹ کے نام پر آنے والے کسی بھی مشتبہ لنک یا فائل پر کلک نہ کریں اور ایسے معاملات میں فوراً پولیس یا سائبر سیل کو اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔

106

عملی کے تحت اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کے اندر **2** اشرافیہ گروپ 'سنو لیپرڈز (برفانی چیتے) اور مارخور (سانپ کھانے والے)' بنائے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ سنو لیپرڈ ز یونٹ مرکزی طور پر واقع ہے اور اسے بنیادی طور پر برف سے جکڑے ہوئے اور اونچے پہاڑی چوٹیوں اور چوٹیوں پر کام کرنا ہے۔ جموں وکشمیر میں پچھلی مارخور یونٹس کو خاص طور پر تربیت یافتہ اور جنگلاتی خطوں اور پہاڑی خطوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے تعینات کیا گیا ہے، وہ علاقے جن کا طویل عرصے سے دہشت گرد گروہ دراندازی اور ٹھکانوں کے لیے استحصال کر رہے تھے۔ آپریشنل کارکردگی کو بڑھانے کے لئے، ان یونٹوں کیلئے منتخب اہلکاروں کو گرے ہاؤنڈز، آندھرا پردیش بھیجا گیا اور انہیں جنگلی جنگ، برداشت اور مخصوص جنگی تکنیکوں کی جدید تربیت کیلئے ایلیٹ آرمی یونٹوں کیساتھ تربیت دی گئی۔ ذرائع کے مطابق صلاحیت سازی کے اس اقدام نے اعلیٰ رسائی کے مخالف اور چیلنجنگ ماحول میں کام کرنے کی فورس کی صلاحیت کو نمایاں طور پر مضبوط کیا۔ اس اسٹریٹجک اوور ہال کے نتائج واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ **2025** تک، خطے میں دہشت گردی کے واقعات کی تعداد میں واضح کمی دیکھنے میں آئی، جو بہتر انٹیلی جنس کوآرڈی نیشن، بہتر علاقے کے تسلط اور خطرات کو تیزی سے بے اثر کرنے کی عکاسی کرتی ہے۔ اس حکمت عملی نے نہ صرف دہشت گردی کے نیٹ ورکس میں خلل ڈالا بلکہ مختلف اضلاع کے دور دراز علاقوں میں مقامی آبادی میں تحفظ کا احساس بھی بحال کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ڈی جی پی نلین پربھات نے حال ہی میں ایس ٹی سی تلوارہ میں پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے حکمت عملی تبدیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ **2** سالوں کے دوران جموں وکشمیر پولیس نے اپنی آپریشنل حکمت عملی کو تبدیل کیا اور دور دراز کے جنگلوں اور پہاڑوں میں کارروائی کو تیز کیا جہاں دہشت گردوں نے دوبارہ منظم ہونے کی کوشش کی ہے۔ ڈی جی پی نلین پربھات کا کہنا تھا کہ جنگ جنگلوں اور بالائی علاقوں میں منتقل ہوگئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ان علاقوں میں اوپر کی طرف بڑھ رہے ہیں تاکہ انہیں (دہشت گردوں) کو پکڑ کر ان کے ٹھکانوں کو تباہ کیا جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس اب دہشت گردوں کو جنگلوں میں سرگرم کر رہی ہے۔ ڈی جی پی نلین پربھات نے کہا کہ ہماری کارروائیوں کا مقصد دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا ہے جنہیں ہمارے مذموم ہمسایہ نے بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انہیں ان کے مذموم منصوبوں میں کامیاب نہیں ہونے دے رہے ہیں۔ گزشتہ سال کے آپریشن مہادیو کو یاد کرتے ہوئے ڈی جی پی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران تین پاکستانی دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ دہشت گرد بیسران (پہلگام) کے علاقے میں **26** شہریوں کے قتل کے ذمہ دار تھے۔ پولیس نے انہیں بے اثر کرنے سے پہلے جنگل کے اندر تک ان کا تعاقب کیا تھا۔

107

سینٹر کنال روڈ میں مرکزی وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی) کے زیر اہتمام ڈیجیٹل جے اینڈ کے پروجیکٹ کے تحت ایک 'میگا جاب فیئر' کا انعقاد کیا۔ میلے کے دوران تکنیکی اور مارکیٹنگ شعبوں میں زائد از **500** اسامیوں کی پیشکش کی گئی جس میں آئی ٹی سروسز، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ اور اس سے منسلک صنعتوں کی **20** سے زیادہ معروف کمپنیوں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر جوائنٹ ڈائریکٹر و آفیسر ان چارج این آئی ای ایل آئی ٹی جموں رجنیش رینہ نے خطاب کرتے ہوئے اس میلے کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور کہا کہ یہ صنعت کی ضروریات اور ہنر مند نوجوانوں کے درمیان خلا کو پُر کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس تقریب کو کامیاب بنانے میں اپنی ٹیم، ٹرینیوں اور مہمان نوازی و پروٹوکول محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر اور ایونٹ کوآرڈی نیٹر سریتا کور نے اپنے خطاب میں کمپنیوں اور اُمیدواروں کی طرف سے میلے میں دکھائے گئے اعتماد اور جوش کو اُجاگر کیا۔ پلیس منٹ آفیسر کنچن کول نے کہا کہ اس اقدام نے شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کو یقینی بنایا جبکہ سی جی سی کوآرڈی نیٹر گوپال شرن نے کہا کہ این آئی ای ایل آئی ٹی کے ساتھ کیریئر گائیڈنس اور کونسلنگ کے اشتراک سے صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون کو تقویت ملے گی اور طلباءٔ کو منظم رہنمائی اور ملازمت کے مواقع فراہم ہوں گے۔ اس تقریب میں پورے یونین ٹیریٹری سے فارغ التحصیل افراد، ڈپلوما ہولڈروں اور ہنرمند نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جس سے سکل ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور مرکزی حکومت کے ڈیجیٹل با اختیار بنانے اور جامع ترقی کے ویژن کے ساتھ ہم آہنگ ہونے میں این آئی ای ایل آئی ٹی جموں کے رول کو تقویت ملی۔

108

ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا"۔ وزیر اعظم مودی نے اس موقع پر کویت پر ہونے والے حالیہ حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہیں ملک کی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے کویت کی سلامتی کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی مکمل حمایت کا اعادہ بھی کیا۔ گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ خطے میں امن و استحکام کے لیے مسلسل سفارتی رابطہ ناگزیر ہے۔ اس دوران وزیر اعظم مودی نے آبنائے ہرمز میں محفوظ اور آزادانہ جہاز رانی کی اہمیت پر بھی زور دیا، جسے عالمی تجارت اور توانائی سپلائی کے لیے نہایت اہم سمجھا جاتا ہے۔ اس دوران کویتی ولی عہد نے بھی اس موقع پر امیر کویت کی جانب سے صدر مرمو کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور بھارت کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کیا، جس سے دونوں ممالک کے مضبوط تعلقات کی عکاسی ہوتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ رابطہ نہ صرف بھارت اور کویت کے بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک تعلقات کو ظاہر کرتا ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ بھارت خلیجی خطے میں امن اور استحکام کے لیے فعال سفارتی کردار ادا کر رہا ہے اس دوران وزیر اعظم مودی نے آبنائے ہرمز میں محفوظ اور آزادانہ جہاز رانی کی اہمیت پر بھی زور دیا، جسے عالمی تجارت اور توانائی سپلائی کے لیے نہایت اہم سمجھا جاتا ہے۔ اس دوران کویتی ولی عہد نے بھی اس موقع پر امیر کویت کی جانب سے صدر مرمو کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور بھارت کی جانب سے اظہار یکجہتی پر شکریہ ادا کیا، جس سے دونوں ممالک کے مضبوط تعلقات کی عکاسی ہوتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ رابطہ نہ صرف بھارت اور کویت کے بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک تعلقات کو ظاہر کرتا ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ بھارت خلیجی خطے میں امن اور استحکام کے لیے فعال سفارتی کردار ادا کر رہا ہے۔ ادھر وزیر اعظم مودی نے عمان کے ولی کے ساتھ بھی ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ انہوں نے لکھا میرے بھائی سلطان ہیثم بن طارق کے ساتھ نتیجہ خیز گفتگو ہوئی اور عمان کے لوگوں کو عید کی پیشگی مبارکباد دی"۔ انہوں نے مزید لکھا " ہم نے کشیدگی میں کمی اور اس کے نتیجے میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کو ترجیح دینے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ عمان کی خود مختاری اور علاقائی سلامتی کی خلاف ورزی پر ہندوستان کی مذمت کا اعادہ کیا اور ہندوستانی شہریوں سمیت ہزاروں لوگوں کی بحفاظت واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لئے عمان کی کوششوں کی تعریف کی۔

109

کہا گیا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ پلوامہ اگلے احکامات تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ بی ڈی او نیوا کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ دریں اثنا، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ پلوامہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ معاملے کی گہرائی سے انکوائری کریں اور **15** دنوں کے اندر سفارشات کے ساتھ تفصیلی رپورٹ ڈائریکٹوریٹ کو پیش کریں۔

110

کیونکہ سڑکیں پھسلن اور برف کے ڈھیر کے باعث غیر محفوظ ہوگئی ہیں۔ برفباری جمعرات کو بھی وقفے وقفے سے جاری رہی جس سے حالات مزید خراب اور حد نگاہ کم ہوگئی۔ اہم پہاڑی راستوں کی بندش نے فرنٹیئر علاقوں کی رسد اور آمد و رفت کو متاثر کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ فیصلہ حفاظتی اقدامات کے تحت لیا گیا ہے کیونکہ برفانی تودے گرنے اور پھسلن کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ سڑک کو شدید برفباری اور غیر محفوظ حالات کے باعث بند کیا گیا ہے۔ علاقے میں برفباری ابھی بھی جاری ہے۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ صبح سے برفباری میں شدت آئی ہے اور پوری وادی و پہاڑ برف کی موٹی تہہ سے ڈھک گئے ہیں۔ ایک رہائشی نے کہا: "پورا علاقہ برف سے ڈھک گیا ہے، نقل و حرکت مشکل ہوگئی ہے۔ حکام نے کہا کہ اگر موسم بہتر ہوا تو برف ہٹانے کا کام شروع کیا جائے گا، تاہم برفباری کی شدت کے باعث بحالی میں وقت لگ سکتا ہے۔ بندی پورہ– گریز روڈ، جو رزدان پاس سے گزرتی ہے، اپنی بلند سطح اور برفانی تودوں کے خطرے کے باعث اکثر بند رہتی ہے۔ گریز وادی، جو لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ہے، سخت سردیوں میں کئی ماہ تک کٹ آف رہتی ہے اور موسم کے آخر میں بھی تازہ برفباری سے دوبارہ تنہائی کا شکار ہو جاتی ہے۔ انتظامیہ نے مقامی لوگوں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بالائی علاقوں میں نقل وحرکت سے گریز کریں اور حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔۔ ایک اہلکار نے کہا کہ سڑک کو شدید برفباری اور غیر محفوظ حالات کے باعث بند کیا گیا ہے۔ علاقے میں برفباری ابھی بھی جاری ہے۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ صبح سے برفباری میں شدت آئی ہے اور پوری وادی و پہاڑ برف کی موٹی تہہ سے ڈھک گئے ہیں۔ ایک رہائشی نے کہا: "پورا علاقہ برف سے ڈھک گیا ہے، نقل وحرکت مشکل ہوگئی ہے۔ حکام نے کہا کہ اگر موسم بہتر ہوا تو برف ہٹانے کا کام شروع کیا جائے گا، تاہم برفباری کی شدت کے باعث بحالی میں وقت لگ سکتا ہے۔ بندی پورہ– گریز روڈ، جو رزدان پاس سے گزرتی ہے، اپنی بلند سطح اور برفانی تودوں کے خطرے کے باعث اکثر بند رہتی ہے۔ گریز وادی، جو لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ہے، سخت سردیوں میں کئی ماہ تک کٹ آف رہتی ہے اور موسم کے آخر میں بھی تازہ برفباری سے دوبارہ تنہائی کا شکار ہو جاتی ہے۔ انتظامیہ نے مقامی لوگوں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بالائی علاقوں میں نقل وحرکت سے گریز کریں اور حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔

111

اور دیگر نئی اور اہم ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا" آج کے دور میں، آٹومیشن، مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس جیسی ایجادات پوری دنیا میں مینوفیکچرنگ کو تبدیل کر رہی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ، نئی ٹیکنالوجی بھی نئے امکانات کھول رہی ہے۔" سنگھ نے صنعت کے رہنماؤں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اپنی مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا" یہ خود انحصاری نہ صرف مصنوعات کی سطح پر بلکہ اجزاء کی سطح پر بھی ضروری ہے۔ یعنی ڈرون کے سانچے سے لیکر سافٹ ویئر، انجن اور بیٹریوں تک، سبھی کو ہندوستان میں بنایا جانا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا" یہ کام آسان نہیں ہے کیونکہ زیادہ تر ممالک میں جہاں ڈرون بنائے جاتے ہیں، بہت سے اہم اجزاء ایک مخصوص ملک سے درآمد کیے جاتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن کی تکمیل کے لیے ملک کو ہر اسٹیک ہولڈرس کی حمایت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو ان ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے خود انحصار ڈرون مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام قائم کرنے کی فوری ضرورت ہے۔

112

بادلوں اور کبھی کبھار دھوپ کے وقفوں کے ساتھ، ہفتے تک حالات بہتر ہونے کی توقع ہے۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ **24** گھنٹوں کے دوران بڑے پیمانے پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور برف باری ہوئی۔ موسمیاتی مرکز نے **20** مارچ تک پورے خطہ میں گیلے موسم کی پیش گوئی کی ہے۔ ڈائریکٹر موسمیاتی مرکز سری نگر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ گزشتہ **24** گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری ریکارڈ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بارہمولہ میں **29.5** ملی میٹر بارش، پونچھ میں **29** ملی میٹر، بنوٹ میں **25.5** ملی میٹر، پہلگام میں **20.6** ملی میٹر بارش، جبکہ گلمرگ میں **23** سینٹی میٹر تازہ برف باری ریکارڈ کی گئی۔ پیشن گوئی کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ **19** اور **20** مارچ کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور اکثر مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری ہوسکتی ہے، جبکہ وادی چناب اور جنوبی کشمیر کے چند اونچی علاقوں میں ہلکی سے بھاری برفباری ہوسکتی ہے۔ ڈائریکٹر موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ **21** سے **25** مارچ تک موسم عام طور پر خشک رہے گا، **23** مارچ کو الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری ہو گی۔ **26** سے **28** مارچ تک جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی بارش یا بکھرے ہوئے مقامات پر برفباری کا امکان ہے۔ **29** سے **31** مارچ کے درمیان کئی مقامات پر بارش اور برفباری کا ایک اور سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے، ڈائریکٹر موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ مسافروں، ٹرانسپورٹرز، اور لوگ جو اونچی جگہوں اور اہم گزرگاہوں سے گزرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، انہیں اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعرات کو دوران شب **40** سے **50** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ اونچے علاقوں میں الگ تھلگ مقامات پر موسلادھار بارش یا برفباری کے امکان سے خبردار کیا، الگ تھلگ مقامات پر ژالہ باری کے امکانات کے ساتھ۔ انہوں نے کسانوں کو **21** مارچ سے دوبارہ زرعی کام شروع کرنے کا مشورہ دیا۔

ایڈز بیماری سے متعلق جانکاری ضروری

باسط نبی، سوپور

پیرس کے ایک ہسپتال میں ان کا علاج ہوا مگر 2 اکتوبر 1985ء کو وہ انتقال کر گئے۔ بعد میں دنیا بھر کو معلوم ہوا کہ ان کی بیماری کا نام ایڈز تھا۔ راک ہڈسن پہلے آدمی نہیں تھے جو اس بیماری کا شکار ہوئے مگر ان کی وجہ سے چھار سو اس بیماری کا چرچہ ہونے لگا۔

راک ہڈسن نے تیس سال تک پردہ سیمیں پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ ہم جنس پرست ہیں۔ ابتداء میں یہی سمجھا جاتا تھا کہ ایڈز ہم جنس پرستوں کی بیماری ہے مگر بعد میں دیگر اسباب بھی سامنے آئے۔

ایڈز ایک وائرس **HIV** (ایچ آئی وی) سے پھیلتا ہے۔ ایڈز کے نام یعنی (**Acquired Deficiency Immune Syndrome**) سے ظاہر ہے کہ اس بیماری میں انسان کا مدافعتی نظام انتہائی کمزور ہوجاتا ہے۔ وہ دھیرے دھیرے مختلف عوارض میں مبتلا ہوجاتا ہے اور بالآخر اس کی موت واقع ہوجاتی ہے۔

اس وقت دنیا بھر میں **39** ملین افراد **HIV** وائرس کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ **80**ء کی دہائی سے اب تک مجموعی طور پر تقریباً **9** کروڑ افراد ایڈز کے مرض میں مبتلا ہوچکے ہیں اور **4** کروڑ سے زیادہ افراد اس مرض کے نتیجے میں موت کے منہ میں جاچکے ہیں۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں ایڈز کے مریضوں کی مجموعی تعداد **2** سے اڑھائی لاکھ کے درمیان ہے مگر صرف پچاس ہزار کے قریب مریضوں نے خود کو نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت رجسٹرڈ کروایا ہے۔

حیران کن بات یہ ہے کہ دنیا بھر میں ایڈز کے مریضوں میں کمی واقع ہورہی ہے مگر پاکستان میں پچھلے چند سالوں میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

اس بیماری کی تفصیل جاننے سے پہلے مدافعتی نظام کو سمجھنا از حد ضروری ہے۔ ہر انسان کو اللہ نے یہ صلاحیت بخشی ہے کہ اسے جو بھی عوارض لاحق ہوتے ہیں، کوئی بھی وائرس حملہ آور ہو، جراثیم جسم میں آ جائیں، کوئی زخم یا ورم آ جائے، یا کوئی بھی انفیکشن ہوجائے تو اس کے خلاف خودکار طریقے سے انسانی جسم کام کرنا شروع کر دیتا ہے اور کچھ دفاعی کارکن تشکیل پاتے ہیں، جنہیں اینٹی باڈیز کہا جاتا ہے۔

یہ اینٹی باڈیز مختلف اقسام کی ہوتی ہیں، یہ اپنا کام شروع کر دیتی ہیں، بیرونی حملہ آوروں کے خلاف فعال ہوکر انہیں کمزور کر دیتی ہیں اور انسانی جسم کو ان کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہیں۔

ایڈز ایک ایسی بیماری ہے جس میں انسان کا قدرتی مدافعتی نظام ناکارہ ہوجاتا ہے اور اینٹی باڈیز بیرونی حملہ آوروں کے خلاف موثر دفاع نہیں کر پاتیں۔ اس انسان کا جسم اس قابل نہیں رہتا کہ کسی بھی بیماری کا صحیح طور پر سامنا کر سکے اور اس سے خود کو بچا سکے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان بار بار مختلف بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔

مختلف طرح کے وائرس اور جراثیم مسلسل حملہ آور ہوتے ہیں اور صورتحال انتہائی مخدوش ہوجاتی ہے۔ عام حالات میں جن عوارض کا انسان بغیر دوا لیے محض اپنی مدافعتی طاقت کی بنیاد پر دفاع کر لیتا تھا، وہ اس قدر شدید ہوجاتے ہیں کہ رفتہ رفتہ انسان کو موت کے منہ تک لے جاتے ہیں۔

ایڈز پہلی مرتبہ کہاں سے آیا، یہ جاننا انتہائی مشکل ہے۔ اس بارے میں مختلف طرح کے نظریات موجود ہیں لیکن جب یہ کسی کو ہوجاتا ہے تو مختلف طریقوں سے کسی دوسرے کو منتقل ہوسکتا ہے۔ یہ وائرس بنیادی طور پر انسانی جسم کی مختلف رطوبتوں اور خون میں پایا جاتا ہے۔

اس مرض کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔ ایک تو وہ مریض ہیں جن میں **HIV** یعنی ایڈز کا وائرس تو مثبت ہے لیکن ایڈز کی بیماری ان کو نہیں ہوئی ہے۔ **HIV** کافی عرصے تک مثبت ہوسکتا ہے اس کو ختم کرنے کا کوئی طریقہ بہرحال موجود نہیں ہے۔

اس لیے کہ اب تک اس کی کوئی دوا یا علاج کی کوئی دوسری صورت مہیا نہیں ہوسکی۔ اس کا واحد حل یہی ہے کہ جس کا **HIV** مثبت ہو، وہ مکمل طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرے، اس دوران ہونے والی شکایات مثلاً کمزوری، بخار اور دیگر عوارض کا علاج کرے اور اس کو مزید پھیلانے کا باعث نہ بنے۔

HIV وائرس کی موجودگی کی صورت میں دواؤں کے استعمال اور نفسیاتی مدد کے ذریعے ایک لمبے عرصے تک ایڈز کو متحرک ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔

اس وائرس کی ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقلی کے چند بڑے ذرائع درج ذیل ہیں۔

1۔ متاثرہ شخص کے ساتھ جنسی تعلقات کے دوران وائرس کی منتقلی

2۔ متاثرہ شخص کے عطیہ شدہ خون کی منتقلی سے

3۔ استعمال شدہ سرنجوں اور جراحی کے آلودہ آلات کے ذریعے

پاکستان میں اس مرض کے پھیلاؤ کی بڑی وجوہات میں سرفہرست یہی چیزیں ہیں۔ یہ مرض کسی متاثرہ شخص سے ملنے ملانے، ساتھ بیٹھنے سے منتقل نہیں ہوتا۔ البتہ مریض ماں سے بچے میں یہ بیماری منتقل ہوسکتی ہے۔

دنیا بھر میں نشہ کرنے والے افراد کے ہاں روایت پائی جاتی ہے کہ وہ ایک ہی سرنج سے نشہ آور ادویات لے رہے ہوتے ہیں۔ ان میں سے اگر کسی ایک میں بھی ایڈز کا وائرس موجود ہو تو وہ ان تمام لوگوں میں منتقل ہوجاتا ہے۔

اس کے علاوہ عمومی رویہ یہ ہے کہ ہسپتالوں اور کلینکس میں سرنجوں کو استعمال کرنے کے بعد منظور شدہ طریقے کے مطابق تلف نہیں کیا جاتا اور ویسے ہی کوڑادانوں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جہاں سے کچھ لوگ ان سرنجوں کو اٹھا لیتے ہیں اور دھونے کے بعد یا تو خود استعمال کر لیتے ہیں یا بیچ دیتے ہیں۔ بالخصوص اتائی علاج گاہوں میں اس طرح کی سرنجوں کے استعمال کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اگر عملیات جراحی اور دانتوں کے علاج میں استعمال ہونے والے آلات کی صحیح طور پر صفائی نہ کی گئی ہو اور جراثیم سے مکمل طور پر پاک کرنے کا باقاعدہ نظام موجود نہ ہو تو اس بات کا خطرہ موجود ہوتا ہے کہ ان آلات کے استعمال سے اچھے بھلے صحت مند انسان کو بھی یہ مرض لاحق ہو جائے۔

ہسپتالوں اور کلینکس میں تو ان آلات کی صفائی کا اہتمام موجود ہوتا ہے لیکن فٹ پاتھ پر جو لوگ بیٹھ کر دانتوں کا علاج کرتے ہیں، دانت نکالتے ہیں، ادویات لگاتے ہیں، وہاں ان تمام امور کو صحیح طور پر انجام دینا ممکن نہیں ہوتا اور نہ ہی ایسے لوگ صحیح احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہیں، جس کا نتیجہ بیماری کی منتقلی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

بڑے ہسپتالوں اور کلینکس میں اس بات کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ کسی بھی جراحی کے عمل سے پہلے تین طرح کے بلڈ ٹیسٹ لازماً کیے جاتے ہیں جن میں ایڈز، ہیپاٹائٹس بی اور سی شامل ہوتے ہیں، تاکہ تمام ممکنہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکیں اور وائرس موجود ہونے کی صورت میں اس کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔

ایڈز کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ بیماری رفتہ رفتہ انسان کو موت کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے علاج بالمثل (**symptomatic treatment**) کیا جاتا ہے، یعنی مختلف شکایتوں کے لیے دوائیں دی جاتی ہیں۔ ایڈز کی ابتدائی علامات میں بخار، سردی لگنا، پسینہ، خاص طور پر نیند آنا، سانس پھولنا، مستقل تھکاوٹ، مختلف قسم کے نمونیا، آنکھوں میں دھندلاہٹ، جوڑوں کا درد، گلے میں سوجن، نزلا، زکام، پٹھوں میں درد شامل ہے۔

اس کے علاوہ جلد پر زخم بھی ایڈز کی علامت ہے۔ عمومی طور پر ایڈز میں مبتلا مریض ابتدائی علامات کے ساتھ طویل عرصہ تک بظاہر صحت مند نظر آتا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شکایتیں طول پکڑ جاتی ہیں۔

وزن میں تیزی سے کمی ہونے لگتی ہے، مسلسل اسہال ہونے لگتے ہیں اور کھانسی اور بخار میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ان شکایتوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اور فوراً طبی ماہرین سے رجوع کرنا چاہیے۔

ایڈز کی حتمی تشخیص کے لیے علامات کا ہونا ہی کافی نہیں۔ اس کے لیے مرض کی پوری تفصیل معلوم کی جاتی ہے اور مریض کے سماجی تعلقات اور عادات و اطوار کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اس کی حتمی تشخیص کا واحد طریقہ لیبارٹری ٹیسٹ ہے۔ اس ٹیسٹ کے مختلف طریقے ہیں، جس سے اس بیماری کا یقینی طور پر پتہ چلتا ہے۔

ایڈز وائرس کی جسم میں موجودگی سے لے کر بیماری کے متحرک ہونے تک انسان کے اندر مسلسل ایک جنگ کی کیفیت ہوتی ہے۔

انسان کو مناسب دوائیں ملتی رہیں تو طویل عرصے تک ایچ آئی وی ٹیسٹ مثبت تو رہے گا لیکن بیماری متحرک نہیں ہوگی۔ ایڈز کے مریضوں کو ادویات کے ساتھ نفسیاتی مدد کی بھی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ حوصلے اور جرات مندی کے ساتھ مرض کا مقابلہ کر سکیں۔ مریض میں کمزوری واقع ہوجائے تو یہ بیماری متحرک ہوجاتی ہے۔ بیماری بالآخر ہونا تو ہوتی ہے لیکن ایک لمبے عرصے تک بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔

ایڈز سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ ہمیشہ نئی سرنجوں کا استعمال ہو، خون کی منتقلی سے قبل اس کا **HIV** ٹیسٹ کیا جائے، سرجری یا دانتوں کے علاج کے آلات جراثیم سے مکمل طور پر پاک ہوں۔ بغیر ضرورت کے انجکشن یا ڈرپس لگوانے سے گریز کرنا چاہیے۔

حجامت اور بچے کے ختنے کے لیے ہمیشہ نیا بلیڈ استعمال کرنا چاہیے۔ کان یا ناک چھدوانے کے لیے بھی صاف سوئی ہونی چاہیے۔ اگر کسی گھر میں ایڈز کا مریض موجود ہے تو اس کے لیے ناخن تراشنے کا آلہ الگ رکھیں، اگر کوئی حاملہ خاتون ایڈز کے مرض میں مبتلا ہو تو بچے کی پیدائش کے موقع پر کسی دائی سے رجوع کرنے کی بجائے ہمیشہ کسی ماہر اور سینئر ڈاکٹر سے آپریشن کروانا چاہیے۔

پیدائش کے فوراً بچے کا ایڈز کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر مثبت آئے تو اس کے علاج کا اہتمام کیا جائے۔ اگر نتیجہ منفی بھی آئے تو اسے نظر انداز نہ کریں بلکہ **6** ہفتے کے علاج کا کورس ضرور کروائیں۔ ایڈز میں مبتلا مریضہ کو چاہیے کہ وہ بچے کو دودھ نہ پلائے۔

مریض جب بھی دانتوں کا علاج کروائے تو معالج کو اپنی بیماری سے ضرور آگاہ کرے تاکہ وہ ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کر سکیں۔ ڈاکٹر کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ ایسے کسی بھی مریض کو انتہائی توجہ اور پیار کے ساتھ دیکھا جائے، اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اس کی بیماری کا مکمل علاج کیا جائے۔

بدقسمتی سے برصغیر میں ایڈز کے مرض کا ایک پہلو تو اس کا مہلک ہونا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کا مریض مستقل طور پر پریشانیوں اور ذہنی دباؤ میں زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔ یعنی ایڈز کے ساتھ ساتھ وہ اداسی، گھبراہٹ، خوف اور بے چینی سے بھی گزر رہا ہوتا ہے۔

ایڈز کے مریض کو یہ تربیت دینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ اس مرض کے ساتھ زندگی کیسے گزاری جاتی ہے۔ انہیں ہر مرحلے پر بہت زیادہ نفسیاتی مدد اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ بدقسمتی سے ان مریضوں کو صحیح طور سے مہیا نہیں کی جارہی ہوتی۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایڈز ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیے۔ ایڈز ہونے کے بعد مریض سالوں زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ بیماری کی شدت کیا ہے، مریض کی شکایات کا علاج ہو رہا ہے، اس کو نفسیاتی مدد مہیا کی جارہی ہے۔

اس مدد کو یقینی بنانے کے لیے ملک میں کئی سینٹرز قائم ہیں جہاں ایڈز کے مریضوں کو اجتماعی طور پر رکھا جاتا ہے اور انہیں نہ صرف ادویات مہیا کی جاتی ہیں بلکہ ان کی تربیت بھی کی جاتی ہے۔

ایڈز کو ہمارے ہاں ایک بہت بڑا عیب سمجھا جاتا ہے، کہ شائد ایڈز میں مبتلا شخص بہت غلط کردار کا حامل یا گناہ گار ہے۔ اس چیز سے بچنے کی ضرورت ہے۔ ایڈز کی بیماری ضروری نہیں کہ کسی گناہ کا نتیجہ ہو۔ یہ بیماری ایک اچھے خاصے شریف اور صحت مند آدمی کو بھی محض ایک غلط سرنج کے استعمال سے لاحق ہوسکتی ہے۔

ان بے بنیاد تصورات کا نتیجہ ہے کہ ایڈز میں مبتلا شخص خود کو لوگوں کی نظروں سے بچاتا ہے، علاج معالجے سے دانستہ گریز کرتا ہے۔ معاشرے میں اس مرض کے معیوب ہونے کے تصور کو دور کرنے اور لوگوں کو آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ درست ہے کہ ہم سب کو اسلامی اصولوں کے مطابق پاکیزہ زندگی گزارنی چاہیے اور اپنے جیون ساتھی تک محدود رہنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص ناجائز جنسی تعلقات کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا ہو گیا ہے تو اسے دھتکارنا نہیں چاہیے۔ اللہ کی رحمت اور توبہ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ ایڈز کے مریض کو معاشرے کے لیے بدنما شے بنا کر پیش نہیں کرنا چاہیے، جو کہ بدقسمتی سے ہو رہا ہے اور ایسے مریض الگ تھلک ہوجاتے ہیں، بدترین زندگی گزارتے ہیں اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کے بالآخر موت سے ہمکنار ہوجاتے ہیں۔

ان مریضوں کو سمجھانے، صحیح طور علاج مہیا کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر بحالی کے مراکز بنانے کی ضرورت ہے۔ جہاں انہیں رکھا جائے اور ان کی تربیت کی جائے۔ اس کے مثبت نتائج نکلیں گے۔

مناسب ادویات اور نفسیاتی مدد کے ذریعے یہ لوگ کئی سال تک عام انسان کی طرح زندگی گزارتے ہیں اور معاشرے میں ایک کارآمد فرد کی طرح اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

(ڈاکٹر افتخار برنی، ماہر نفسیاتی امراض ہیں اور راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے مرکزی جنرل سیکرٹری بھی ہیں۔)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

مجھے ٹیم سے باہر کرنے کا فیصلہ درست تھا، لیکن میں واپسی کے لیے تیار ہوں: اولی پاپ

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے بلے باز اولی پاپ نے کہا ہے کہ ایشیز ۲۰۲۵-۲۶ میں خراب کارکردگی کی وجہ سے ٹیم سے باہر کیے جانے کے باوجود انہیں دوبارہ قومی ٹیم میں واپسی کی پوری امید ہے۔ اولی پاپ نے کہا کہ ''ٹیم سے باہر ہونا آسان نہیں ہوتا، لیکن اُس وقت یہ صحیح فیصلہ تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں کہاں کھڑا ہوں۔'' انہوں نے کہا ''اگر میں پلیئنگ الیون میں نہیں ہوں تو مجھے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ میں ملک کا بہترین بلے باز بن سکتا ہوں۔ میں اپنے کھیل کو بہتر کرکے واپسی کے لیے تیار رہنا چاہتا ہوں۔'' پاپ نے کہا کہ ان کا مقصد اپنے کھیل کو اگلے درجے تک لے جانا ہے تاکہ موقع ملنے پر وہ خود کو سب سے بہترین انتخاب ثابت کر سکیں۔ پاپ کو انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کی نائب کپتانی بھی کھونی پڑی۔ اب یہ ذمہ داری ہیری بروک کے پاس ہے۔ اس مڈل آرڈر کے بلے باز کو ٹیم کے ہیڈ کوچ برینڈن میکولم اور کرکٹ ڈائریکٹر راب نے مشورہ دیا ہے کہ وہ گھریلو کرکٹ کے ذریعے دوبارہ قومی ٹیم میں واپس آئیں۔ پاپ کا بھی ماننا ہے کہ گھریلو سیزن میں مسلسل کھیلنے سے انہیں اپنے کھیل کو بہتر بنانے کا موقع ملے گا اور وہ جلد ہی انگلینڈ ٹیم میں واپس آ سکتے ہیں۔ وہ کاؤنٹی کرکٹ میں سرے کے لیے کھیلتے ہوئے اپنی کارکردگی پر توجہ دیں گے۔ ایشیز سیریز کی ۶ اننگز میں ۱۲۵ رنز بنانے والے اولی پاپ کو ٹیم میں اپنی جگہ کھونی پڑی۔ ان کی جگہ جیکب بیتھل کو نمبر تین پر موقع دیا گیا۔ بیتھل نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور سڈنی ٹیسٹ میں سنچری بنائی۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل میں ہندوستان کے خلاف دھماکہ خیز ۱۰۵ رنز بنانے کے بعد بیتھل نے ٹیم میں اپنی جگہ پکی کر لی اور پاپ کی واپسی مشکل کر دی۔ پاپ کو انگلینڈ کے ٹیسٹ فارمیٹ کا مضبوط ستون مانا جاتا رہا ہے۔

یہ آئی پی ایل اب تک کا سب سے بڑا سیزن ہوگا، 84 میچ ہوں گے

نئی دہلی (ایم این این): اب ٹھیک ۱۰ دن بعد ۲۸ مارچ کی شام کو جب بنگلور کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں ٹاس کے لیے سکہ اچھالا جائے گا، ہندوستان نہ صرف ایک ٹورنامنٹ، بلکہ ایک تہوار کے آغاز کا مشاہدہ کرے گا۔ آئی پی ایل کا ۱۹واں سیزن اپنے سب سے بڑے اور طویل ترین اوتار میں ہمارے سامنے آ رہا ہے۔ یہ سیزن گزشتہ ۱۸ سال کی تاریخ سے مختلف ہے۔ اس بار ۱۰ ٹیموں کے درمیان مجموعی طور پر ۸۴ میچ کھیلے جائیں گے جو اسے اب تک کا طویل ترین سیزن بنائے گا۔ اس سے پہلے، میچوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۷۴ تھی۔ ۱۰ ٹیمیں ملک بھر کے ۱۳ مختلف مقامات پر ۶۴ دن تک کرکٹ کا جوش نظر آئے گا۔ تمام ۱۰ ٹیموں نے نئے سیزن کے لیے تیاریاں تیز کر دی ہیں اور کھلاڑی پری سیزن ٹریننگ کیمپ کے ذریعے میچ موڈ میں آنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آئی پی ایل ورلڈ کپ ختم ہونے کے صرف ۲۰ دن بعد شروع ہو رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں، بی سی سی آئی اور آئی پی ایل فرنچائزز کی اہم کھلاڑیوں کے کام کے بوجھ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ چنئی کے کپتان رتوراج، سینئر کھلاڑی دھونی اور کئی دوسرے کھلاڑیوں نے یکم مارچ کو تیواور کے ہائی پرفارمنس سینٹر میں ٹریننگ شروع کی۔ اسی دوران آر سی بی نے اپنا کیمپ ۱۰ فروری کو شروع کیا جس میں جتیش، وینکٹیش اور سویش شرما جیسے کھلاڑی شریک ہوئے۔ ۱۹ فروری سے ناتھ دوارا میں منعقد ہونے والے گجرات کے کیمپ میں کپتان شبھمن اور سائی سدرشن شامل تھے۔ ٹیم نے جنوری میں کیمپ بھی لگائے۔ پنجاب کنگز نے ۸ سے ۱۴ فروری تک ابوظہبی میں ڈیرے ڈالے۔ ٹیم کا دوسرا کیمپ بھی شروع ہو گیا ہے۔ لکھنؤ نے ۴ تیز گیند بازوں کو ڈربن بھیجا ہے۔ اب مرکزی کیمپ لکھنؤ میں شروع ہو گیا ہے۔ سن رائزرس حیدرآباد، ممبئی، راجستھان، کے کے آر اور دہلی کے کیمپ بھی شروع ہو چکے ہیں۔

پنت، سچن تینڈولکر جونیئر کے بلے کے وزن سے متاثر ہوئے

نئی دہلی (ایم این این): ارجن تینڈولکر اپنی شادی کے فوراً بعد آئی پی ایل کے لیے مشقیں کرنے میدان میں اتر آئے ہیں۔ ارجن اپنی نئی آئی پی ایل ٹیم، لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے ساتھ ٹریننگ کا آغاز کر چکے ہیں اور انہوں نے اپنے نئے کپتان رشبھ پنت کو دو حوالوں سے پہلے ہی متاثر کر دیا ہے۔ پہلا اپنے بلے کے وزن سے۔ اگرچہ ان کے والد سچن تینڈولکر جتنا بھاری تو نہیں ہے لیکن پھر بھی کافی وزن دار ہے اور دوسرا، مارچ کے اوائل میں اپنی بہت زیادہ چرچا پانے والی شادی کے فوراً بعد تربیت شروع کرنے کے عزم سے۔ اب تینڈولکر جونیئر اور پنت دونوں اپنے اس نئے کھلاڑی سے کسی بڑی کارکردگی کی توقع رکھیں گے، جس نے ممبئی انڈینز کے ساتھ دو آئی پی ایل سیزن میں صرف پانچ میچ کھیلے ہیں اور اب تک کوئی خاص جوہر نہیں دکھا سکے۔ جون موونی دہلی کیپٹلس کے فیلڈنگ کوچ مقرر آئرلینڈ کے سابق آل راؤنڈر جون موونی کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کے آغاز سے قبل دہلی کیپٹلس کا فیلڈنگ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ موونی نے اسٹین روکس اور گیانیشور راو کی جگہ لی ہے، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں یہ ذمہ داری نبھائی تھی۔ ۴۴ سالہ موونی اس سے قبل ویسٹ انڈیز اور افغانستان کی ٹیموں کے ساتھ کام کر چکے ہیں، جبکہ حال ہی میں انہوں نے ایشیا کپ کے دوران افغان ٹیم کے ساتھ بطور کوچ خدمات انجام دیں۔ اب وہ ہیمانگ بدانی کی سربراہی میں دہلی کیپٹلس کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ بن گئے ہیں، جس میں مناف پٹیل (بولنگ کوچ)، ایان بیل (اسسٹنٹ کوچ) اور وینوگوپال راو (ڈائریکٹر آف کرکٹ) شامل ہیں۔ جون موونی نے آئرلینڈ کے لیے ۶۴ ون ڈے اور ۲۷ ٹی ۲۰ میچز کھیلے ہیں۔ انہیں ۲۰۱۱ کے ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف تاریخی فتح کے دوران فاتحانہ رنز بنانے کے لیے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ دہلی کیپٹلس گزشتہ سیزن میں پانچویں نمبر پر رہی تھی اور وہ اب تک کوئی آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے۔ ۴۴ سالہ موونی اس سے قبل ویسٹ انڈیز اور افغانستان کی ٹیموں کے ساتھ کام کر چکے ہیں، جبکہ حال ہی میں انہوں نے ایشیا کپ کے دوران افغان ٹیم کے ساتھ بطور کوچ خدمات انجام دیں۔ اب وہ ہیمانگ بدانی کی سربراہی میں دہلی کیپٹلس کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ بن گئے ہیں، جس میں مناف پٹیل (بولنگ کوچ)، ایان بیل (اسسٹنٹ کوچ) اور وینوگوپال راو (ڈائریکٹر آف کرکٹ) شامل ہیں۔ جون موونی نے آئرلینڈ کے لیے ۶۴ ون ڈے اور ۲۷ ٹی ۲۰ میچز کھیلے ہیں۔ انہیں ۲۰۱۱ کے ورلڈ کپ میں انگلینڈ کے خلاف تاریخی فتح کے دوران فاتحانہ رنز بنانے کے لیے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔

لیجنڈس کے درمیان پہچان ملنا بے حد خاص: شبھمن گل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ون ڈے اور ٹیسٹ فارمیٹ کے کپتان شبھمن گل کو حال ہی میں بی سی سی آئی کی جانب سے نئی دہلی میں منعقدہ نمن ایوارڈز میں بہترین بین الاقوامی کرکٹر (مرد) کے لیے معزز پولی امریگر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ شبھمن گل نے اس اعزاز کے لیے بی سی سی آئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس ایوارڈ کو حاصل کرنے والے کچھ سابقہ لیجنڈز اور مثالی کھلاڑیوں کے درمیان یہ اعزاز ملنا اس کامیابی کو اور بھی خاص بنا دیتا ہے۔ بی سی سی آئی کی جانب سے ایکس پر شیئر کیے گئے ویڈیو میں شبھمن گل نے کہا کہ ''ان لیجنڈز اور آئیڈلز کے درمیان پہچان ملنا بہت اچھا لگتا ہے جنہوں نے مجھ سے پہلے یہ ایوارڈ جیتا۔ یہ واقعی ایک بہت بڑا اعزاز ہے جب آپ ہر بار میدان میں اترتے ہیں اور اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کھیل میں اچھا کھیلنا اور بی سی سی آئی سے پہچان حاصل کرنا واقعی ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔'' پچھلے سال کی انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کو یاد کرتے ہوئے گل نے کہا کہ ''میرا خیال ہے کہ یہ اب تک کا ایک شاندار سفر رہا ہے۔ انگلینڈ سیریز میں جانا اور پہلے ٹیسٹ میچ کے بعد جہاں ہم تھے، وہاں سے سیریز ڈرا کروانا اور اس کے بعد بھی ویسٹ انڈیز اور ایشیا کپ میں کھیلنا، یہ واقعی ایک شاندار سال رہا ہے۔'' گل کو یہ ایوارڈ حاصل کرنے میں انگلینڈ کے دورے کا اہم کردار رہا۔ انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کی دس اننگز میں انہوں نے ۷۵.۴۰ کے اوسط سے ۷۵۴ رنز بنائے۔ اس دوران ان کے بلے سے ۴ سنچریاں نکلی تھیں۔ سب سے زیادہ اسکور ۲۶۹ رن رہا۔ گل ۲۰۲۵ میں نو میچوں میں ۷۰.۲۱ کے اوسط سے ۹۸۳ رنز بنا کر ٹیسٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔ گل نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم کو مستقبل میں سری لنکا، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے ساتھ اہم سیریز کھیلنی ہیں، تاکہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کی امیدیں مضبوط ہوں۔ ٹیم اس وقت نو میچوں میں چار جیت اور ایک ڈرا کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔ فائنل کے لیے ہمیں زیادہ تر میچ جیتنے ہوں گے۔ ہندوستانی کپتان نے ٹیم کے سپورٹ اسٹاف، جس میں ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے ساتھ ساتھ بڑی کوچنگ یونٹ اور سینٹر آف ایکسیلنس کے اسٹاف شامل ہیں، کو ہندوستانی ٹیم کو بہترین اور بے خوف ٹیم بنانے کا کریڈٹ دیا۔ شبھمن گل نے بی سی سی آئی اور موجودہ آئی سی سی کے صدر جے شاہ (سابق بی سی سی آئی سکریٹری) سے حاصل تعاون کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ''بی سی سی آئی، خاص طور پر جے بھائی اور دیگر اہلکاروں سے جو تعاون ہمیں ملا، وہ بہت اچھا رہا ہے۔ ہمارے کرکٹ کو آگے بڑھانے کے لیے انہوں نے جو اقدامات کیے، ان سے ہمیں واقعی بہت مدد ملی۔

ابرار احمد کی دی ہنڈریڈ میں شمولیت پر سنیل گاوسکر کی سن رائزرز پر شدید ناراضگی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سابق کپتان سنیل گاوسکر نے دی ہنڈریڈ کے اگلے سیزن کے لیے سن رائزرز لیڈز کے ایک فیصلے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ سن رائزرز نے پاکستانی اسپنر ابرار احمد کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے، جس پر گاوسکر کا کہنا ہے کہ پاکستانی کرکٹرز پر لگایا گیا پیسہ بالواسطہ طور پر ہندوستانی جوانوں اور عام شہریوں کی جان لینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ہیڈنگلے کی اس فرنچائز کی ملکیت سن گروپ کے پاس ہے، جو آئی پی ایل میں سن رائزرز حیدرآباد کی ٹیم بھی چلاتا ہے۔ اس ٹیم کو پہلے ناردرن سپر چارجرز کے نام سے جانا جاتا تھا۔ گزشتہ ہفتے ہونے والی نیلامی میں ابرار احمد کو تقریباً ۲ کروڑ ۳۴ لاکھ روپے کی خطیر رقم کے عوض سائن کیا گیا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر سخت ردعمل دیکھنے کو ملا، خاص طور پر مئی ۲۰۲۵ میں ہونے والے چار روزہ فوجی تصادم کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات میں مزید تلخی آئی ہے۔ یاد رہے کہ ۲۰۰۹ سے پاکستانی کھلاڑی آئی پی ایل سے باہر ہیں اور ۲۰۱۲-۱۳ کے بعد سے کوئی دو طرفہ سیریز نہیں کھیلی گئی ہے۔ گاوسکر نے اخبار مڈ ڈے میں اپنے کالم میں لکھا کہ ''ایک ہندوستانی مالک کی جانب سے پاکستانی کھلاڑی کو خریدنے پر ہونے والا تنازع حیران کن نہیں ہے۔ نومبر ۲۰۰۸ کے ممبئی حملوں کے بعد سے ہندوستانی فرنچائز مالکان نے پاکستانی کھلاڑیوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا ہے۔'' انہوں نے مزید سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا ''پاکستانی کھلاڑی کو دی گئی فیس، جو بعد میں ٹیکس کی صورت میں ان کے ملک کو جاتی ہے اور جس سے ہتھیار خریدے جاتے ہیں، وہ بالواسطہ طور پر ہندوستانی فوجیوں اور شہریوں کی موت کا سبب بنتی ہے۔'' سن گروپ ایک میڈیا ادارہ ہے جس کے بانی کلانیدھی مارن ہیں اور نیلامی کے وقت ان کی بیٹی کاویہ مارن موجود تھیں۔ اگرچہ ہیڈ کوچ ڈینیئل ویٹوری نے کہا کہ انہیں کسی خاص کھلاڑی پر بولی لگانے سے نہیں روکا گیا تھا، لیکن گاوسکر کا ماننا ہے کہ مالکان کی جانب سے واضح ہدایات ہونی چاہیے تھیں۔ انہوں نے لکھا کہ ''چاہے ادائیگی ہندوستانی ادارے کی طرف سے ہو یا اس کی غیر ملکی شاخ کی طرف سے، اگر مالک ہندوستانی ہے تو وہ ہندوستانی جانی نقصان میں حصہ دار بن رہا ہے۔ یہ اتنی ہی سیدھی بات ہے۔'' واضح رہے کہ دی ہنڈریڈ کی نیلامی میں کل ۷ پاکستانی کھلاڑی شامل تھے، جن میں دو خاتون کھلاڑی فاطمہ ثناء اور سعدیہ اقبال بھی تھیں، لیکن انہیں نہیں خریدا گیا۔ مرد کھلاڑیوں میں صرف عثمان طارق کو برمنگھم فینکس نے سائن کیا، جس کی ملکیت امریکی سرمایہ کاری فنڈ کے پاس ہے۔

لیونل میسی نے 900واں کیریئر گول کر کے رونالڈو کے کلب میں شامل ہو گئے

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے اپنے شاندار کیریئر میں ایک اور تاریخی سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ بدھ کی شب کوناکاف چیمپئنز کپ کے راؤنڈ آف ۱۶ میں نیش ول کے خلاف کھیلے گئے میچ کے ابتدائی لمحات میں میسی نے اپنے کیریئر کا ۹۰۰ واں گول داغ دیا۔ میجر لیگ ساکر کے مسلسل دو بار ایم وی پی رہنے والے، ۸ بار بیلن ڈی اور ایوارڈ یافتہ اور ورلڈ کپ چیمپئن میسی نے یہ سنگ میل اپنے روایتی انداز میں عبور کیا۔ ساتویں منٹ میں باکس کے وسط میں پاس وصول کرنے کے بعد، انہوں نے گیند پر قابو پایا، پینترا بدلا اور دفاعی کھلاڑیوں کے ہجوم کے درمیان سے اپنے بائیں پاؤں سے ایک نچلی شاٹ لگائی جو سیدھی جال کے کونے میں جا گری۔ آفیشیل اعداد و شمار کے مطابق، کرسٹیانو رونالڈو واحد دوسرے مرد کھلاڑی ہیں جنہوں نے ۹۰۰ سے زائد گول کر رکھے ہیں۔ تاہم، میسی نے رونالڈو کے مقابلے میں تقریباً ۱۰۰ میچ کم کھیل کر یہ ہدف حاصل کیا ہے۔ رونالڈو نے ستمبر ۲۰۲۴ میں ۳۹ برس کی عمر میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا، جبکہ میسی رواں برس جون میں ۳۹ سال کے ہوں گے۔ اس تاریخی کامیابی پر کھیل کی دنیا کی دیگر نامور شخصیات نے بھی میسی کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ باسکٹ بال کے لیجنڈ میجک جانسن نے سوشل میڈیا پر اسے ایک ''ناقابل یقین ہدف'' قرار دیتے ہوئے میسی کو مبارکباد دی۔ اگرچہ برازیلین لیجنڈ پیلے کے حوالے سے بھی ۱۰۰۰ سے زائد گولز کے دعوے کیے جاتے ہیں، لیکن ان کے سرکاری گولز کی تعداد ۸۰۰ کے قریب تسلیم کی جاتی ہے۔ تاریخی گول کے باوجود میسی کے لیے یہ رات جشن کی ثابت نہ ہو سکی۔ نیش ول نے انٹر میامی کے خلاف میچ ۱-۱ سے برابر کر دیا اور 'اوے گولز' کی بنیاد پر ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔

پناہ کی درخواستیں واپس لینے والی ایرانی فٹبالرس وطن پہنچ گئیں

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا میں جاری سیاسی پناہ کے ڈرامائی معاملے کا بالآخر اختتام ہو گیا، جہاں ایران کی خواتین قومی فٹبال ٹیم کی پانچ کھلاڑیوں نے اپنی درخواستیں واپس لینے کے بعد وطن واپس پہنچ گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق یہ کھلاڑی ترکیہ کے راستے ایران کی سرحد میں داخل ہوئیں جبکہ اس سے قبل انہوں نے ملائیشیا اور عمان کا طویل سفر طے کیا۔ عالمی میڈیا کی جانب سے جاری کردہ تصاویر میں کھلاڑیوں کو اپنے مخصوص ٹریک سوٹس میں سرحد پار کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ ایرانی تارکین وطن کے لیے کام کرنے والے کارکنوں نے ان میں سے تین کھلاڑیوں کی شناخت زہرا سلطانی مشکا کار، مونا حمودی اور زہرا سربالی کے ناموں سے کی ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ ٹیم کی کپتان زہرا غنبری بھی وطن واپس پہنچنے والوں میں شامل ہیں، تاہم پانچویں کھلاڑی کا نام تاحال صیغہ راز میں رکھا گیا ہے۔

ہم ورلڈ کپ کا نہیں، امریکہ کا بائیکاٹ کریں گے: ایران

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے بائیکاٹ کی دھمکی واپس لے لی ہے، لیکن امریکہ میں میچ نہ کھیلنے کے اپنے موقف پر قائم ہے۔ ایران کے فٹبال چیف مہدی تاج نے کہا کہ ٹیم ٹورنامنٹ کی تیاری جاری رکھے گی، چاہے مردوں کی ٹیم امریکہ میں اپنے میچ نہ کھیلے۔ فٹبال ورلڈ کپ ۱۱ جون سے ۱۹ جولائی تک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں کھیلا جانا ہے۔ فروری کے آخر میں امریکہ کے ساتھ جاری تنازع کے بعد ایران کی ٹیم کی سیکورٹی اور میچوں کے مقام کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی تھی۔ اسی لیے ایران نے امریکہ میں ورلڈ کپ کے دوران اپنے مجوزہ میچ کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ایران ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والی ابتدائی ٹیموں میں شامل ہے۔ فارس نیوز ایجنسی کے حوالے سے مہدی تاج نے کہا، ''قومی ٹیم ترکی میں ٹریننگ کیمپ لگائے گی اور وہاں دو دوستانہ میچ کھیلے گی۔ ہم امریکہ کا بائیکاٹ کریں گے، لیکن ورلڈ کپ کا نہیں۔'' تاج کا یہ بیان ایران کے وزیر کھیل احمد دونیامالی کے اس بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایران ورلڈ کپ میں حصہ نہیں لے گا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,